مِنہاجُ العَربِیَّہ
سوم

لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا

مِنْهَاجُ الْعَرَبِيَّةِ

الجزء الثالث

للطبقة الخامسة

للسيد نبی الحمید ابادی

استاذ اللغة العربیة بالجامعة العثمانیة سابقا

اغسطس ۱۹۶۴ء الربیع الاول ۱۳۸۴ھ

SUBSCRIBE

FAIZANEDARSENIZAMI

YOUTUBE CHANNEL

FAIZANEDARSENIZAMI CHANNEL

TELEGRAM CHANNEL

7620083880

خصوصیات

(۱) اس جزء میں مؤنث فعل اور ثلاثی مجرد کے مثال اور اجوف
افعال (بجز تثنیہ کے) استعمال کئے گئے ہیں۔
(۲) افعال پر غیر ضروری اعراب قصداً نہیں لگایا گیا ہے تاکہ طلبہ
عربی عبارت بغیر اعراب کے پڑھنے کی عادت ہو۔
(۳) تقریباً (۷۲) فیصد قرآن مجید کے الفاظ یا ان کے مادے استعمال
کیے گئے ہیں۔ عربی متن اور اردو تمرینوں میں مختلف قرآنی آیتوں کو استعمال
کیا گیا ہے جو تقریباً ربع جزء ہیں۔
(۴) سابقہ اجزاء کی طرح جدید الفاظ کے تناسب کا لحاظ رکھا گیا
ہے، کسی درس میں ۱۲ سے زیادہ نئے الفاظ استعمال نہیں کئے گئے۔
(۵) جمع مذکر و مؤنث سالم کو استعمال کیا گیا ہے۔ لیکن ایک نئے
اور آسان طریقہ پر۔
(۶) نئے الفاظ کی فرہنگ اردو معنوں کے ساتھ دی گئی ہے
اسماء میں جو نیا لفظ جمع ہے اس کا واحد بھی بتایا گیا ہے، اسی طرح واحد
کی جمع بھی اکثر دی گئی ہے۔ اور افعال میں ماضی واحد مذکر غائب
دی گئی ہے۔

(۷) اردو تمرینوں میں جہاں جہاں طلبہ کے لیے ترجمہ کی دشواری محسوس کی گئی وہاں سہولت کے لیے قوسین میں مناسب کلمہ یا صلہ لکھ دیا گیا ہے۔

(۸) ماضی اور مضارع کے صیغوں کے باہمی تبادلہ کی تمرینیں بھی دی گئی ہیں۔

ہدایات برائے اساتذہ

(۱) اس جزء میں خاص اسماء کو عارضی طور پر ساکن کرنے کے بجائے حرکت دے دی گئی ہے لیکن طلبہ کو ایسے اسموں کے اعراب کی طرف سردست متوجہ نہ کیا جائے۔

(۲) جمع مذکر سالم۔ بعض عربی اسماء کی ایک خاص شکل اور اصلی حالت ہوتی ہے، اور وہ ایسی شکل اور حالت پر اس وقت تک رہتے ہیں جب تک کہ کوئی بدلنے والا کلمہ نہ آئے۔ ان میں سے ایک حقیقی مذکر کی جمع ہے (اسم صفت کی نہ کہ جامد کی)، مثلاً کاتب کی جمع کاتبون، مطلوب کی جمع مطلوبونَ اس جمع کے آخر، وُنَ ہوگا۔ اور یہی شکل کسی مؤثر عامل، کے آنے تک رہے گی۔ تبدیلی کی صورت میں خواہ وہ کسی موثر سے ہو (زبر دینے والا ہو یا زیر دینے والا) یا ایسے موقعہ میں ہو جہاں تبدیلی ضروری ہے، جیسے حال، مفعول، تمیز

وغیرہ ون، بدل کریں، ہو جائے گا، جیسے کاتبون سے کاتبین، مطلوبون سے مطلوبین
اس امر کا خیال رکھا جائے کہ لڑکے کہیں رجل کی جمع رجلون نہ بنا لیں۔ حالت
رفعی، نصبی یا جرّی کے بیان کرنے کی یہاں ضرورت نہیں۔

(۳) **جمع مکسّر۔** جمع مکسّر کے بنانے کا کوئی کلیہ قاعدہ عربی میں نہیں
ہے۔ جماعت پنجم کے طالب علم کو اس کے پورے اوزان رٹانا مناسب نہیں
اس لیے سر دست بہتر ہوگا کہ اساتذہ چند کثیر الاستعمال اوزان ذہن نشین
کرائیں اور وقتاً فوقتاً طلبہ سے الفاظ کی جمع اور واحد پوچھتے رہیں۔ آئندہ
اجزاء میں جب طلبہ میں ثلاثی اور رُباعی پہچاننے کی کافی صلاحیت پیدا ہو جائے گی
تو جمع مکسّر کے اوزان کو اغلب کلیوں کے تحت بیان کیا جائے گا۔

(۴) **جمع مؤنث سالم:** کتاب میں کاتب کی جمع کاتبون اور
کاتبۃ کی کاتبات بیان کی گئی ہے اور اس کی مشق بھی کافی کرائی گئی ہے۔ ایسی
جمع کو طلبہ دیگر اسموں کی طرح حرکات حسبِ موقع خود دے لیں گے۔ لیکن جب
وہ زبر دینے لگیں تو اس وقت صرف اس قدر کہا جائے کہ ایسی جمع مونث کو
جس کے آخر ''ات'' ہو جب کبھی زبر دینے کی صورت آئے تو زیر ہی دیا جائے۔

(۵) **مؤنث سماعی** کو واضح کیا جائے اور ایسے مونث اسماء کو
زیادہ استعمال کرایا جائے تاکہ کافی مشق ہو۔

(۶) مثال داوی میں سر دست یہ بتایا جائے کہ جس فعل کے شروع

میں واؤ ہو وہ مضارع معروف میں اکثر گر جاتا ہے جیسے وَجَدَ سے یَجِدُ وغیرہ ۔

(۷) اسی طرح اجوف کے متعلق بھی یہ بتایا جائے کہ جن تین حرفی فعل کے بیچ میں و یا ی ہو ان کے صیغے اصلی شکل میں نہیں رہتے بلکہ ان میں تھوڑی سی تبدیلی ہو جاتی ہے ، اور ان کے ماضی اور مضارع کے صیغے بصورت و قَالَ یقولُ اور بصورت ی ، بَاعَ ، یَبِیْعُ کے وزن پر آتے ہیں' گویا یہ درمیان میں ' واو' ی ' رکھنے والے افعال کے سانچے ہیں ان میں اس قسم کے افعال ڈھال لیئے جائیں ۔

(۸) **اجوف افعال کے امر و نہی** میں یہ بتایا جائے کہ مضارع کے صیغوں مثلاً تقولُ اور تَبِیْعُ سے علامت مضارع نکالتے ہی امر قُولُ اور بِیْعُ ہو جائے گا ۔ چونکہ لفظ پڑھا جا سکتا ہے ، اس لیے ہمزہ کی ضرورت نہیں ۔ اب چونکہ عربی زبان میں دو ساکن نہیں مل سکتے اس لیے ایک گر جائے گا چاہے وہ ' و ' ہو یا ' ی ' ، جو کمزور ہیں یا دوسرے لفظوں میں حروف علت ہیں ۔ اس طرح قُلْ اور بِعْ امر میں اور لَا تَقُلْ ، لَا تَبِعْ نہی میں کہیں گے حکم دینے میں چونکہ آواز کا دباؤ آخری حرف پر ہی رہتا ہے اس لیے وہ فطرۃً ساکن ہی ہوگا اس طرف توجہ دلانے کی چنداں ضرورت نہیں ۔

(۹) مناسب ہوگا کہ ابھی سے طلبہ کو پیش اور واو ، زبر اور الف زیر

اور یا ، کی باہمی مناسبتوں سے مانوس کرایا جائے یعنی یہ بتایا جائے کہ پیش، زبر
زیر کو کھینچ کر پڑھنے سے واؤ، الف اور یا، علی الترتیب پیدا ہو جاتے ہیں ۔

(١٠) آخر کے ساکن حرفوں کو دوسرے کلمہ سے ملانے کے لیے زیر لگانے
کے اصول کو ہمیشہ پیشِ نظر رکھا جائے اور ایسے عارضی زیر والے حرفوں کی حرکت
کے متعلق اساتذہ طلبہ سے پوچھتے رہیں

(١١) اس منادیٰ معرفہ کے متعلق جس پر ' ال ' نہ ہو کہا جائے کہ اس پر
ایک ہی پیش آتا ہے ۔ تنوین نہیں آتی ۔

(١٢) کون ۔ اس فعل کو بلا اظہار خبر استعمال کیا گیا ہے اور وہ بھی کتب
کے آخری درسوں میں ۔ مقصد یہ ہے کہ پہلے اس فعل کے صیغے ذہن نشین
ہو جائیں اور پھر اس کا اثر (عمل) بتایا جائے ، دونوں کو ساتھ ساتھ بتانا
مناسب نہیں ۔

(١٣) تمرینوں میں لفظ ' بعض ' کے لیے اگر طلبہ اردو اور انگریزی کی
طرح فعل جمع لکھیں تو اساتذہ اس کی تغلیط نہ کریں ۔ بعض کا مفہوم جمع کا
ہے ۔ اگرچہ عربی میں اس کے لیے اکثر فعل واحد استعمال ہوتا ہے ۔

(١٤) بعض کثیر الاستعمال فعل ایسے ہیں جو صلات کے لحاظ سے مبتدیوں
کے لیے مشکل ہیں مثلاً سأل ، ظلم ، رحِم ، صَحِبَ ، شَهِدَ ، حسد ،
وغیرہ جو عموماً بغیر صلات کے آتے ہیں ۔ فعل حذِر ، کا صلہ فطرۃً طلبہ ، مِنْ ،

استعمال کریں گے تو اس کی تغلیط نہ کی جائے وہ غلط نہیں ہے بلکہ اسی میں ان کی سہولت ہے اور قال، شَغَلَ، رَغِبَ، وغیرہ کے مخصوص صلات ل، ب، عن، یا فی ہیں۔ ان کے متعلق طلبہ سے بار بار پوچھتے اور ان کو استعمال کراتے رہیں خصوصاً فعل، قول، کے متعلق جو زیادہ استعمال میں آتا ہے۔

(۱۵) اساتذہ حسب دستور (سردست) اصطلاحوں سے گریز کریں، طلبہ کا معیار بلند ہونے کے بعد بہت جلد تمام اصطلاحات لغوی تحلیل کے ذریعہ بآسانی سمجھائی جا سکتی ہیں۔

(۱۶) اساتذہ کو چاہیے کہ وہ اس جزء کے معینہ و مستعملہ قواعد کی حد تک ہی تعلیم دیں، مزید قواعد بتانے کی تکلیف گوارا نہ کریں، وہ تمام قواعد جو پڑھنے اور لکھنے کے لیے ضروری ہیں بتدریج مناسب وقت پر سکھائے جائیں گے۔ عجلت مناسب نہیں۔

(۱۷) کتاب کے آخر میں سوالات کی عام تمرین دی گئی ہے جو ان ہی قواعد پر مشتمل ہے جو اس کتاب میں استعمال کیے گئے ہیں تاکہ عربی میں سوچنا اور جواب دینا آئے اور اس طرح قواعد اچھی طرح طلبہ کے ذہن نشین ہو جائیں۔ تمرین میں روزمرہ بول چال کے ساتھ ساتھ اخلاق و آداب کا بھی کافی لحاظ رکھا گیا ہے۔

(۱۸) امثال (خصوصاً مختصر) اور منتخب اخلاقی و قومی اشعار یاد دلائے جائیں۔

(۱۹) بتایا جائے کہ وقت یا جگہ کے معنی والے کلموں کو اگر وہ فعل (ظاہر یا پوشیدہ) کے ساتھ ہوں اور ان سے پہلے کوئی زیر دینے والا کلمہ نہ ہو تو زبر لگایا جائے گا۔ مثلاً ذهب الآنَ، قرأت صباحًا امتحان یوم السبت، سفره غدًا وغیره۔

(۲۰) عربی املاء بھی ہفتہ میں ایک مرتبہ لکھایا جائے۔ فہرست الفاظ کے آخر میں مخصوص صلات کے فعل لکھ دیئے گئے ہیں۔

(۲۱) جماعت میں ہر ایک طالب علم نے تھوڑا سا سبق پڑھایا جائے اور ہر سبق کو دو روز میں ختم کیا جائے اور دو ترجمہ بطور ہوم ورک دیا جائے اگر طلبہ غلطیاں کریں تو انہیں کلاس میں سمجھایا جائے۔

نوٹ: منہاج العربیہ کے اجزاء کے ہر ایڈیشن میں مناسب ترمیم کی جاتی ہے تاکہ وہ ہر حیثیت سے مکمل رہیں۔ خصوصاً ترجمہ میں معاشرہ صالحہ اور مذہبی امور کا کافی لحاظ کیا جاتا ہے۔ صاحبِ استطاعت قارئین نئی کتاب خرید سکتے ہیں اور غیر مستطیع پرانی کتاب میں خود ترمیم کر سکتے ہیں۔ ترمیم زیادہ ترجمہ ہی میں ہوتی ہے۔

هٰذِهٖ حُجْرَةُ الدَّرْسِ

الاستاذُ جلسَ فيهَا على الكرسيِّ، و التلاميذ جلسوا على المقاعد، فيها سبُّورةٌ يكتُبُ عليها الاستاذ بالطَّباشير عند الضَّرورة و التلاميذ ينظرون اليها!

الاستاذ امر العريف بقراءة الدّرس فنهض العريف وقرأ الدرس الجديد و هو واقفٌ۔

(ثمّ سأله) الاستاذ: اَفَهِمتَ الدرس؟

العريف: نعم فَهِمتُ ياسيِّدى!

سأل التلاميذ الاستاذ: أفهمتم الدرسَ ايضًا؟

التلاميذ: نعم، فهمنا جيدا۔

الاستاذ: اتحفظونه؟ التلاميذ: نعم؛ نحفظه (ان شاء الله)

و فى اثناءِ الدرس ضَحِك تلميذٌ فغضِب الاستاذ

عليه و سأله لماذا ضحِكت؟ الا تعلم انّ هــذه

حجرة الدرس؛ فاخرج منها الان ثم نَصح جميع

التلاميذ ايّها التلاميذ! هذه حجرة الدرس فاجْلِسوا

فيهَا بالادب و اسكتُوا و لا تضحكوا و احْذروا المحادثة

و الا فاعلموا انّى اغضِب عليكم۔ الاتعلمون انّ الادبَ

زينةُ المرءِ؟

اَسئلة: اين السبّورة؟ مالونها؟ من يكتب عليها؟ اين

جلس الاستاذ و التلاميذ؟ من قرأَ الدرس؟ أفهِم

التلاميذُ الدرس؟ لماذا غضِب الاستاذ؟ لِماذا نصح؟

أضحك التلميذ في الصف؟ ماهي زينة المرء؟ أضحك في أثناء الدرس؟

أتسكت عند الدرس؟ أتضحك في الصلوة؟

ترجمہ کرو: بورڈ کا رنگ کالا ہے۔ وہ استاذ کے پیچھے ہے۔ وہ اس پر چاک سے لکھتے ہیں۔ جماعت میں نظام الاوقات لٹکا ہوا ہے۔ لڑکو سبق کے وقت خاموش رہو ورنہ جان لو کہ استاد تم پر غصہ ہوں گے۔ استاد تم کو نصیحت کرتے ہیں۔ نصیحت سنو اور اس پر عمل کرو۔ اس میں تمہارے لیے (بہت) بھلائی ہے۔ ہوم ورک ہر روز کرو (کتب)، (محنتی) لڑکا سُست لڑکے سے بہتر (مدن) ہے۔ نماز میں مت ہنسو۔ نماز مسلم کی علامت ہے، اس کے بغیر اسلام کا تصوّر

محال ہے۔ ہم نے دین کا مغز چھوڑ دیا اور اس کا پوست لے لیا۔ ہم میں دینداری (دیانة) نہیں ہے۔ کیا زندگی (حیاة) کا مقصد (لذیذ) غذا اور (قیمتی) لباس ہے؟ کیا مال، حکومت اور علم کسی کو موت سے بچاتے ہیں؟

تمرین (۱) اقرأ باسم ربك، أذكر ربك في نفسك كلٌّ من عند ربّنا، له كل شئ، إنّ الله ربّي وربّكم فاعبدوه، ليس كمثله شئ، وهو السميع البصير، الحقّ من ربك، انّ وعد الله حقّ، لي عملي ولكم عملكم

واللہ اَعْلَمُ اِنّ اللہ عنده اجرٌ عظیمٌ، فعند اللہ ثواب الدنیا
و الاخرة، لِمَن الملك الیوم؟ لِلّٰہِ الواحد القهار لله ملك
السموات و الارض أالہ مع اللہ؟ یغفر اللہ لکم، الیس هذا بالحق؟
تمرین (۲) الحمد لله انه خلقنا فی بیت مسلم، دیننا اسلام وهو
خیر دین عندنا فی العالم ولکن لایثبت هذا من احوالنا لاننا
ترکنا لبه واخذنا قشره۔ اکثرنا لایعلمون احکامه وما فی اعمالهم
خلوص۔ ینصحون الناس ولکن لا یعملون بانفسهم فلهذا

مانی نصحهم من اثر۔ یطلبون الشهر و العزة بین الناس۔ ظاهرهم
جمیل و باطنهم قبیح۔ مافیهم حب بدینهم ولا بنبیهم، جدهم
وجهدهم للمال۔ مقصدهم طعام لذیذ ولباس جمیل یعلمون ان
الموت حق ولکن لایذکرونه ولایحذرون الذنوب، وهم فی غفلة
من الاخرة۔ وان الاخرة هی دار القرار۔ اعلموا یا اخوانی ان الموت
لایترك احدا لانبیا ولاملکا ولا غنیا ولافقیرا۔ فلامال ینفع و
لاجلال ینفع۔ فاذکروا ذالك الیوم واترکوا الفخر بالمال والکبر بالجلال

ماضی مؤنث غائب

نَهَضْتُ ذهبت نصحت كتبت عبدت

نَهَضْنَ ذهبن نصحن كتبن عبدن

سعيدة نهضت من النوم صباحا وعبدت الله وذهبت الى المطبخ وطبخت الطعام وبناتها ايضا نهضن معها وعبدن الله وقرأن القرآن وحفظن الدروس ثم عملن مع امهن وبعد الفطور لبسن ثيابا نظيفة لا فاخرة وذهبن الى المدرسة فى عربتها، ودخلن الصف وجلسن فيه بادب وما نظرت واحدة منهن حين الدرس يمينا ولا شمالا ومعلمتهن مدحتهن فانهن كتبن فروض المدرسة بصحة وفرحت بعملهن؛ فيهن حياء والحياء من الايمان۔ وماسأل

والدهن لباسا فاخرا او غذاء لذيذا وما لبسن قط لباسا ضيقا رقيقا و مارغبن الى السينما و ماتركن الادب فى حال من الاحوال فماغضبت عليهن امهن قط بل فرحت دائما، وكل واحد فى البيت و فى المدرسة مسرور بخلقهن فعلى هؤلاء البنات رحمة الله إنه جعلهن من البنات الطيبات ـ

اسئلة: متى نهضت الام؟ ماذا فعلت فى المطبخ؟ متى نهضت البنات؟ هل عبدن الله؟ كيف خلقهن؟ هل فيهن حياء؟ اغضبت عليهن الام؟ اغضبت عليهن المعلمة؟ اهن طيبات ايفرح اخوانهن بخلقهن؟ اطبخن الطعام مع امهن؟ ارغبن الى السينما ارغبن الى لباس جميل؟ افيهن ديانة؟ هل الصلوة علامة المسلم

ترجمہ کرو: (۱) لکھی، پڑھی، سمجھی، یاد کی، پکائی، پی، تعریف کی، شکر کی عبادت کی، پہنی، اٹھی، لی، گئی، نہ غصہ ہوئی، نہ ظلم کی، نہ ماری، نہ کھیلی نہ ہنسی، نہ سوئی، نہ غفلت کی ـ

(۲) رشیدہ نیند سے اٹھی اور اللہ کی عبادت کی، باورچی خانہ میں کس عورت نے کھانا پکایا؟ ان لڑکیوں پر اللہ کی رحمت ہے وہ کبھی بے اجازت گھر سے نہیں نکلیں، انجیر کس لڑکی نے توڑے؟ اس کی بہنوں نے انار اور سنترے اجازت سے توڑے، چاول گوشت اور گھی سے لڑکی نے کھانا تیار کیا (صَنَعَ) – یہ بالائی بڑی مزیدار ہے، مکھن سے گھی بناؤ اور کھاؤ۔ لوگو! (صاف ستھرے) کپڑے پہنو (قیمتی) کپڑوں کی خواہش نہ کرو۔ کسی حال میں ادب نہ چھوڑو۔ سینما سے بچو کیونکہ اس کا گناہ اس کے نفع سے بڑا ہے۔

(۳) جو ماضی ہو اس کا مضارع لکھو اور جو مضارع ہو اس کی ماضی،۔

سألتم، طبخت، نطبخ، تعبدون، حذروا، حذِرت، یحذمون، سکنوا، نصرنا، زرعتم، نصنع، مصدت، تخلبون، شهدنا، جعلت، تلبس، یهزمون، قطفوا، ناذنون، غسلت، نزلوا، نَبَتَت، اسکت،

(ماضی مؤنث حاضر)

قَرَأْتِ صَنَعتِ مَدِرتِ عَرَفتِ طَبَخْتِ

قَرَأْتُنَّ صَنَعتن مَدِرتن عَرَفتن طَبَختن

جميلة بنت مجتهدة۔ هى عرفت صنع ادام من الادام فى مدرستها ثم صنعته يوما بنفسِها فى البيت فسالتها عمتها :۔ ماذا صنعتِ يا جميلة ؟

جميلة :۔ صنعتُ ياعمتى اداما جديدا۔

العمة :۔ مِمّن عرفت ذلك الادام؟ عرفتُ من معلّمتى

العمة :۔ مع مَن صنعته الآن؟ ج: صنعته انا بنفسى.

العمة :۔ من اى الاشياء صنعت ؟

ج صنعته من اللحم والبيض والخضروات والسمن

العمة ممن اخذتِ جميع الخضروات ؟

ج اخذتها من خضّارٍ۔

العمة اين اخواتك ج :۔ هن فى تلك الحجرة

العمّة اما عرفتُنّ شيئًا فى التربية المنزلية۔ ايتها البنات!

البنات عرفنا ولكن ما صنعنا ذلك الادام الى الاٰن۔

العمّة افى اعمال البيت نقيصة ؟

البنات لا۔ ما فيها نقيصة بل عزة و مدحٌ۔

العمّة اقرأتن كتابا فى اللسان العربىّ ؟

البنات نعم، قرأنا كتابا اسمه منهاج العربية۔

العمّة انا مسرورة بكُنّ، اِنكن، رغبتن فى لسان القرآن

القرآن كلام الله × ممّن مِن مَن۔

اسئلہ

ماذا فعلت جميلة فى البيت؟ متى سالها عن الادام؟ من

اى شئ صنعتِ الادام؟ هل هى جيدة فى التربية المنزلية

ابن اخواتها؟ هل عملن معها؟ اقرأن كتابا فى العربى؟ هل

رغبن فى لسان القرآن؟ هل القرآن كلام الله؟ مِمن أخذ

جميلة جميع الخضروات؟

ترجمہ کرو: (۱) تو کس کے ساتھ گئی؟ کس کے پاس بیٹھی؟ تم کس

کے پیچھے گئیں؟ وہ کس کے آگے گئیں؟ تم نے کس کے بعد پڑھا

تم نے کس سے لیا؟ وہ کس پر ہنسیں؟ کس کی کتاب پر تم نے لکھا

کس کی کاپی تم نے لی۔

(۲) کونسی لڑکیاں اچھی ہیں؟ کون سے لڑکے چھوٹے ہیں

کون سے مدرسے بڑے ہیں؟ کون سی کتابیں مفید ہیں؟ کون سے

گھر خوبصورت ہیں؟ کون سے باغوں میں پھل اور پھول ہیں؟

(۳) ماں اپنی لڑکی پر غصہ ہوئی تو وہ خاموش ہو گئی جمیلہ نے جمیلہ

سے پوچھا۔ تونے کون سا سالن پکایا؟ انڈوں کا سالن تو نسی لڑکیوں سے پکا

امور خانہ داری میں میری بہنیں بہت اچھی ہیں۔ میں نے خود یہ کام کیا ہے۔ ترکاریوں کا سالن اس لڑکی نے خود کبھی نہیں پکایا۔ یہ کھانے کا کمرہ ہے اور وہ سونے کے کمرہ سے چھوٹا ہے۔ کیا اس زمانے کی لڑکیوں میں دینداری ہے؟ کیا ان کے نزدیک دین کی (دین کے لیے) اہمیت ہے؟ کیا انہوں نے دین کا مقصد سمجھا؟ کیا انہوں نے صحابیات کی سیرت پڑھی؟ ان کی سیرت اور ان لڑکیوں کی سیرت میں بہت بڑا فرق ہے۔

درس ٥
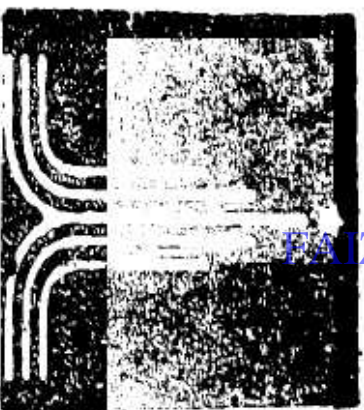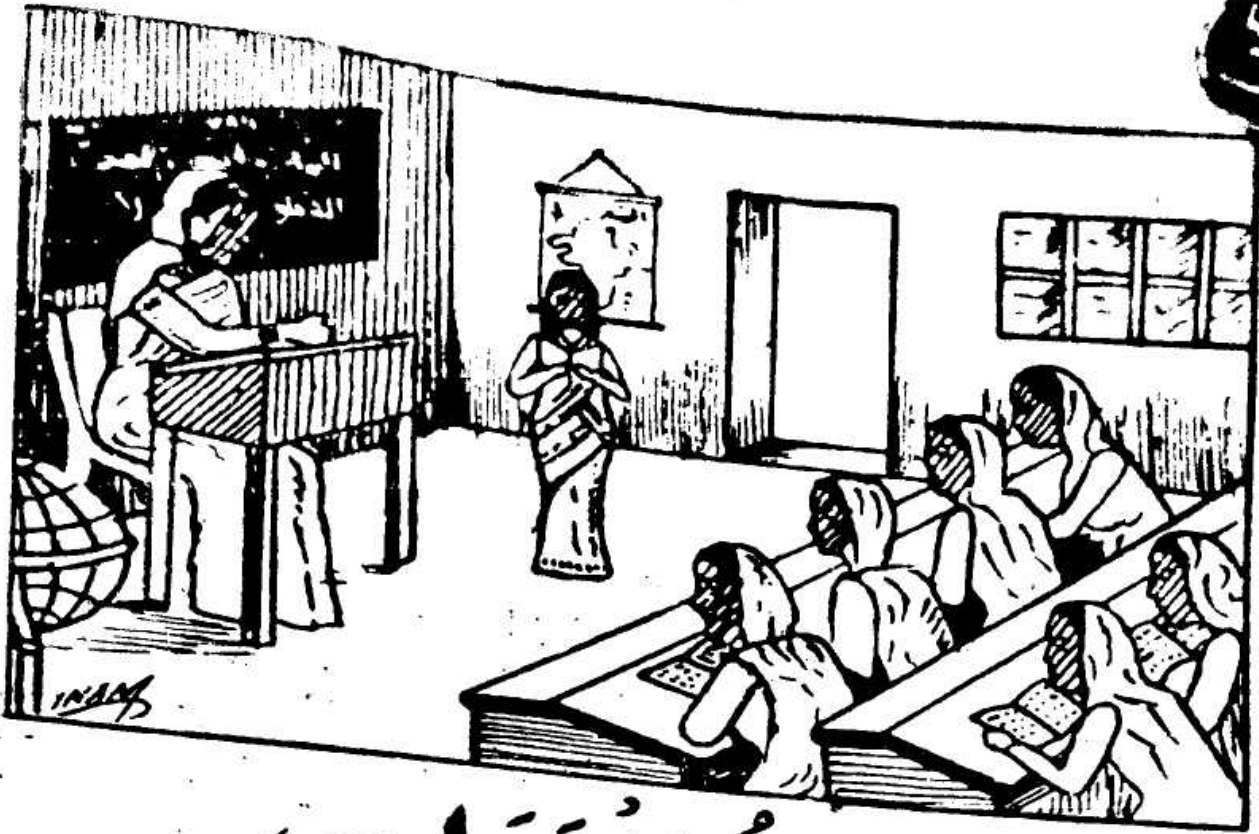
مدرسة البنات

(ماضي مؤنث غائب وحاضر مخلوط)

البنات لبسن بعد الفطور ثيابا نظيفة لا ضيقة ولا رقيقة ومشطن شعرهن ولبسن الاحذية وذهبن الى المدرسة فى عربتها وجلسن فى الصف بادب، وبعد قليل دخلت المعلمة حجرة الدرس فنهضت البنات لها، ثم كتبت المعلمة حضورهن فى السجل وامرت العريفة بقراءة

الدرس ففتحت العربيةَ الكتاب وقرأت الدرس بصوت جهيرٍ، وجميع التلميذات سمعن بعنايةٍ وما نظرن يمينا ولا شمالا۔

المعلّمة (سألت بنتا صغيرةً) افهمت الدرس يا عابدةُ؟

عابدةُ: فهمت يا سيدتى جيدًا۔

المعلّمة (سألت جميع البنات) اسمعتن الدرس وفهمتن؟

التلميذات نعم، سمعنا وفهمنا جيدا جدا۔

المعلّمة انا مسرورة بعملكُنّ، انكنّ كتبتن فروض المدرسة بصحةٍ وفهمتن الدرس الجَديد جيدا

اسئلة كيف ثياب البنات؟ هل عند المعلّمة سجل الحضور كيف قرأتِ العربيةَ الدرس؟ من سأل عابدة؟ هل لك اخوات؟ اقرأن كتابا فى العربى؟ افيهن حياءٌ؟ ايتها البنات اعلمتن ان الهيئةَ خيبة؟ اطبخن الطعام مع أمّكنّ؟

هل عندکن بقرۃ؟ احلبتن اللبن تارۃً؟ هل صنعتن الزبدۃ من اللبن تارۃ؟ هل الحیاء خیر خصلۃ؟

ضمیروں کے لحاظ سے فعل لکھو:

اَنتِ (طبخ) انتن (سأل) هُنّ (زرع) انتن (حصد) هی (نمص)، انتِ (فتح)، انتم (تطف)، هی (مشط)، هُنّ (لبس)، انتِ (اذن)، انتِ (عرف)، انتن (صنع)، هنّ (جعل)، هی (حفظ)، هو (ترک) هم (ترک) انا (فتح) نحن (ضرب)

ترجمہ کرو:

(۱) تو پوچھی، تم پوچھیں، تو کنگھی کی، تم کنگھی کیں، تو پہچانی، تم پہچانی، تم خاموش رہیں، تو خاموش رہی، تم مدد کیں، تو مدد کی، تم پکائیں، کھولی، تو کھولی، ماری، تو ماری، لی، تو لی، پکائیں، تم پکائیں، عبادت کیں، تم عبادت کیں، تو پکائی۔

(۲) گرما کی تعطیل میں میری والدہ اور بہنیں بنگلور گئیں معلمہ نے رجسٹر میں تمہارا نام کس کے پہلے لکھا؟ تم کس کے ساتھ مدرسہ میں

داخل ہوئیں ؟ میرے جوتے کہاں ہیں ؟ کیا کسی نے پہن لیے ؟ رشیدہ
نے (صاف ستھرے) کپڑے پہنے ، بالوں میں (کنگھی) کی اور مدرسہ گئی
کیا لڑکے بھی اپنے بالوں میں کنگھی کرتے ہیں ؟ سردی کے موسم میں
(پتلے) کپڑے نہ پہنو ۔ کیا تم نے کبھی وطن کا ترانہ (بلند) آواز سے پڑھا؟
عابدہ (مسلم) لڑکی ہے ، اس کے نزدیک نماز کے لیے بڑی اہمیت

ہے ۔ کیونکہ وہ مسلم کی علامت ہے ۔ کیا اس کی بہنوں نے بھی نماز
کی اہمیت کو سمجھ لیا؟ عابدہ تنگ اور پتلا لباس نہیں پہنتی ۔ یہ
بے حیائی ہے ۔

(اسم مذکر جس کے آخر و . ن ہے)

صَدَق، صادِقٌ، صادِقُونَ، اَمَرَ، اٰمِرٌ، اٰمِرُونَ، نَجَحَ، نَاجِحٌ، ناجِحُون، خَدَمَ، خادِمٌ، خادمون، عابدون راکعون، ساجدون، ذاکرون، صالحون، مجتہدون، مؤدّبون، محبوبون، مسرورون، مذموموں۔

الظالمون الذاکرون الکاذبون

من الظالمین للذاکِرِینَ علی الکاذبین

الصادقون الغافرونَ العاملون

مع الصادقین خیرالغافرینَ اجرُالعاملینَ

مجتہدون ناجحون، والناجحون محبوبون، فہم

يخدِمون امّهم و والدهم و ينهضون من النوم صباحا لِلصّلوٰة، فانهم يعلمون اَنّ الصلوٰةَ خيرٌ من النوم فلا يكسلون عنها اِبدًا، فَهُمُ الراكعون الساجدون الآمرون بالمعروف، لايخرُج من لسانهم كلمة فاحشة اَعمامُهم و اخوالهم بهم مسرورون فَلَهم منهم دعاءٌ و لهم فى الدنيا حَسَنَةٌ وفى الآخرة حَسَنَةٌ وهم صالحون يصحبون الصالحين و يحذرون المفسِدِينَ فَاِنّ المفسدين مذمومون فاولٰئك هم الخاسرون ولهم فى الدنيا خِزىٌ۔ اِعلموا اِنما الاولاد! ان الانسان يحصد كما يزرع

تنوین کے الفاظ ملا کر پڑھو اور لکھو

من (الشاکرون) فى (الساجدون)، بِ (غائبون)

مع (الصابرون)، اوّل (العابدون)، اِنّ (الظالمون)

اُنصُروا (المظلمون)، اِنّ (الکافرون)، ب (المؤمنون)

خیر (الحاکمون)، ارحم (الراحمون)، ل (المومنون)
عمل (المفسدون)، رب (العالمون)، فی (العابدون)
اتحاد (المسلمون)، مع (الصادقون)، من (الخاسرون)
مدحت (المجتهدون)، لاترحموا (الظالمون) ننصر (المسلمون)

ترجمہ: (ا) اللہ کی لعنت جھوٹوں پر ہے، ظالموں کے لیے (بڑا) عذاب ہے، اور وہ آخرت سے غافل ہیں، سب ہماری طرف رجوع ہونے والے ہیں، رکوع کرو رکوع کرنے والوں کے ساتھ۔ صبر کرو کیونکہ اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ پس کیا تم شکر کرنے والے ہو؟ اور مجھ کو (ظالم) لوگوں کے ساتھ مت کر دے۔

(ب) کامیابی اچھوں کے لیے ہے، وہ (نیک) لڑکے ہیں، نیکوں کے ساتھ رہتے ہیں۔ ہر چیز خلوص سے کرو کیونکہ مخلص محبوب ہیں؟ سستی کرنے والوں کے لیے ناکامی اور دنیا میں رسوائی ہے، وہ ہر وقت نقصان اٹھانے والوں میں ہیں۔ قومیت کو نہ پوجو جیسا کہ آج ہم دیکھ رہے ہیں۔ تم اللہ کے بندے ہو نہ کہ قومیت کے (بندے) اسلام میں وطنیت یا قومیت نہیں ہے۔ تمام مسلمان بھائی بھائی ہیں۔

مضارع مؤنث غائب

تنهض، ينهضن، تلبس، يلبسن، تخرج، يخرجن،

تسهر، يسهرن، تشهد، يشهدن، تستر، يسترن،

رشیدۃ تنهض من النوم صباحا وتعبد اللّٰه ثم تقرأ

القرآن فان قراءة القرآن كل صباح بركة وبعد الفطور

تلبس لباسا نظيفا ساذجا يستر جسمها وتحذر لباسا رقيقا ضيقا

وتذهب الى المدرسة فى العربة وتقرأ هناك كتبا فى

العربى والانكليزى وتلعب العابا رياضية ولاتشهد دار

الخيالة فان ظاهرها جميل وباطنها قبيح، اثمها اكبر

من نفعها وتخدم امها ووالدها فكل واحد يحمدها

ومن صاحباتها بنات يرقدن الى طلوع الشمس لانهن

يشهدن السنيما ويسهرن الليل ولايرغبن الى الصلوٰة

ولا إلى اعمال البيت ويلبسن ثيابا رقيقة لاتستر

لبستهن بل يقرأن الكتب الانكليزية كثيرا ويفخرن

بها لايقرأن القرآن ولايذكرن الله ورسوله فهن جيدات

فى اللسان الانكليزى وما قرأن شيئا فى اللسان العربي

وهن يعلمن ان العربي لسان القرآن والقرآن هداية

للمسلمين۔

اسئلة: متى تنهض رشيدة؟ أترقد الى طلوع الشمس؟

اتقرأ كتبا فى العربي؟ اَتطبخ مع امها؟ اتشهد السنيما؟

اتستر ثيابها جسمها؟ اى لباس تلبس رشيدة؟ اتهدمها

المعلمات؟ إتقرأ افتك كتب العربي؟ اتطبخ الطعام؟

اتقرأ المسلمات كتبا عربية؟ ايرغبن الى اللسان الانكليزى

ايسهرن الليل؟ اَتسهر البنات للدين؟

یہ لڑکی (نئے) طریقے پر عربی پڑھتی ہے۔ (نیک) لڑکی بڑوں کے سامنے ادب سے بیٹھتی ہے۔ نماز کبھی نہیں چھوڑتی۔ کیا (مسلم) لڑکیاں مدرسہ کو بغیر گاڑی کے جاتی ہیں؟ (اچھی) لڑکیاں اپنے جسم کو چھپاتی ہیں۔ وہ پتلے اور تنگ لباس نہیں پہنتیں۔ ان کی خالائیں اور چچیاں ان سے خوش ہوتی ہیں۔ سعیدہ صبح نماز کے بعد قرآن پڑھتی ہے۔ ہر کام خلوص سے کرو اور ریاء (دکھاوے) سے بچو۔ ریاء بدترین چیز ہے۔ اس سے تمام اعمال رائیگاں (حبط) جاتے ہیں۔ ہمارا ہر کام ریاء ہے۔ اس وجہ سے کوئی وعظ فائدہ دیتا ہے اور نہ کوئی دینی جلسے فائدہ دیتے ہیں۔
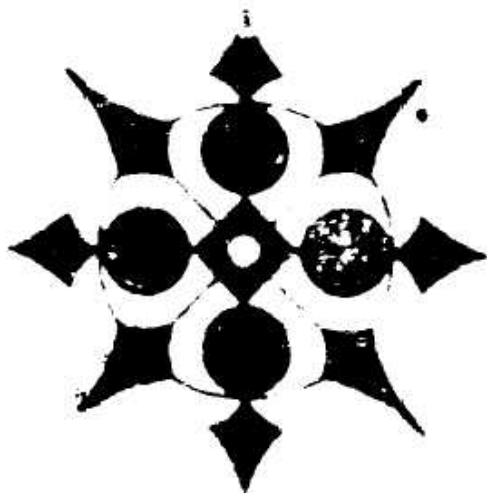
تَفعلينَ، تغسلين، تخــبزين، تملئينَ، تكنسين، تعجنين

تَفْعَلْنَ، تَغْسِلْنَ، تَخْبزن، تملأْن، تَكْنُسْنَ، تَعجِن

فريدةٌ تسالُ خادمتها عن الفطورِ وهى مشغولةٌ بالطبخ

فريدة: ماذا تَفْعلينَ؟ الخادم: اعجنُ الدقيق يا سيّدتى؛

فريدة: متىٰ تخبِزين؛ سيّدى يذهب اليومَ صباحا الى الديوان

الخادم اَتحسبين ياسيدتى انى جالسةٌ بغيرِ شُغلٍ؟

فريدة: متىٰ تغسلين الاوانى؟ خ: قد غسلتُها يا سيدتى؛

فريدة: متىٰ تَملِئين الجرّةَ بالماء؟ خ: ملأتُها آنِفا؛

فريدة: اَكنَسْتِ غُرفَةَ الاَكلِ؟

خ: لا؛ ماكنستُها ثم سألت فريدة جميع البنات عن اشغالهن

الأم: ماذا تفعلن الآن؟

البنات: نقرأ الدروسَ ونكتب فروض المدرسة۔

الام:۔ اتقرأن الدرس العربي كلّ يوم؟

البنات:۔ نعم: نقرأ كلَ يوم۔

الام:۔ اتحسبْن اَنّ العربيّ صعبٌ؟

البنات:۔ لا: انه ليس كذالك؛ بل الناس جعلوهُ صعبًا۔

اسئلة:۔ اين تسكنين ايتها البنت؛ اعجنت الدقيق تارة؟ اَخبزتِ؛ اَملات جرّة الماء؛ من سأل الخادمةَ عن الفطور؟

من عجن الدقيق وخبز؛ ايتها البنات! اَتخبزن؛ اَتغسِلن الاواني؛ اَتكنُسْن البيت؛ اتركتنّ الصلوٰة تارة؛ ايترك المسلم صلوٰةً؛ اَفي تركها عذاب؛ ماذا تفعل الخادمةَ؟

ماضی کا مضارع اور مضارع کی ماضی لکھو

سترت، تمشط، تمشُطن، تخبزن، يملان، تعجنُ، عجنتن خبزن، ملاتنّ، كنستن، غصبت، غسلت، تسهرين، صدقت

یعبدن، کذبتِ، مصدتن، فہمن، سألتن، صدقتِ

ترجمہ کرو

پڑھتی ہے، پڑھتی ہیں۔ لکھتی ہے۔ لکھتی ہیں۔ پکاتی ہے۔ پکاتی ہیں۔ کھیلے گی۔ کھیلیں گی۔ نکلے گی۔ نکلیں گی۔ تو عبادت کرتی ہے۔ تم عبادت کرتی ہو۔ تم کنگھی کرتی ہو۔ تو کنگھی کرتی ہے۔ تو خدمت کرتی ہے۔ تم خدمت کرو گی۔ سنتی ہے۔ سنتی ہیں۔

اے لڑکی! کیا تو جھوٹ سے نہیں ڈرتی (حَذِرَ)؟ تو کس مدرسہ میں پڑھتی ہے؟ کیا تو قرآن (بلند) آواز سے پڑھتی ہے؟

اے لڑکیو! کیا تم اپنی والدہ کی خدمت کرتی ہو؟ کیا تم (سادہ) لباس پہنتی ہو؟ کیا تم مساکین کی مدد کرتی ہو؟

اے بہنو! تم سینما کے لیے جاگتی ہو۔ لیکن (کسی اچھے) کام کے لیے نہیں جاگتیں۔ کیا تم نہیں جانتیں کہ سینما کی برائی اس کی بھلائی سے زیادہ ہے؟

لُعبةُ الغُمّيضة

فى ليلة مقمرة بعد الفراغ من الصلوة و فروض المدرسة سكينة جمعت عدة صاحبات لها فضربن قرعة بينهن وجعلن سعيدة لِصة وعصبن عينها بمنديل وتركنها وهى وحيدة وبعدن عنها وهن حولها فى دائرة يضحكن وهى تذهب وراءهن بجدٍ ؛ تارة يمينا وتارة شمالا ، و بعد قليل ، نجحت سعيدة فى القبض على واحدة مِنهن

فسألتها البناتُ: أتعرفين ياسعيدةُ؟ من هذه؟ فعرفتها سعيدةُ وذكرتِ اسمَها، أنها رشيدةُ فسالتهن: الا ترفعن عنّ المنديلَ وتجعلن هذه البنت مقامى؟ فرفعتِ البنات عنها منديلها وجعلن رشيدة لصّة مقامها وجلسن قليلا لِأنّهنّ تعبن جداً ثم اخذن فى اللعب من جديد۔

اسئلة:۔ فى اى ليلة لعبت البنات؟ اى لعبة لعبن؟ ماذا فعلن اوّلا؟ من جعلنها لصّة؟ باىّ شئٍ عصبن عينها كيف ذهبت وراءهنّ؟ على من قبضت؟ هل تعبت البنات؟ لماذا رفعن المنديل عن سعيدة؟ لماذا جلسن قليلا؟ افرغن عن الصلوة؟ اتلعب جميع البنات فى الليلة المقمرة؟

ترجمہ کرو لڑکیاں چاندنی رات میں کھیلتی ہیں۔ حمیدہ نے لڑکیوں کو کیوں جمع کیا؟ وہ قرعہ ڈالیں گی، اور ایک لڑکی کو چور بنائیں گی، شریفہ!

کیا تو کبھی آنکھ مچولی کھیلتی ہے ؟ کیا تو کھیل کے لیے رات میں جاگتی ہے ؟ کونسی لڑکیاں پڑھنے کے لیے جاگتی ہیں ؟ لڑکیو ! کیا تم کام سے تھک گئیں ؟ (محنتی) لڑکی کبھی نہیں تھکتی ۔ لڑکیو ! تم کب سعیدہ کی آنکھ سے پٹی نکالو گی (رَفَعَ) اور کھیل کب شروع کرو گی ؟ کئی لڑکیاں کھیل کے لیے بیٹھی ہیں (قدجَلَسَ) ہوم ورک کرلی ہیں اور نماز سے فارغ ہو گئی ہیں ۔ وہ کھیلتی ہیں لیکن کبھی اللہ کے ذکر سے غافل نہیں ہوتیں ۔

قوسین دور کرو اور ضمیروں کے لحاظ سے ماضی اور مضارع کے مناسب

صیغے لکھو اور ترجمہ کرو ۔

هم (سكت)، انت (رعب)، انا (تعب)، نحن (جمع)

هی (عصب)، هن (رفع)، انا (لبس) انتن (عجن)

هی (نصبز)، انت (كنس)، هم (ملأ)، انتم (هذر)، انتِ

(مشط)، انا (مدح)، انت (مس)، هنّ (فتح)، انتنّ

(طبخ)، هی (سهر)، هم (جعل)، انتنّ (ندم)۔

أُسْرَةٌ مِسْكِينَةٌ
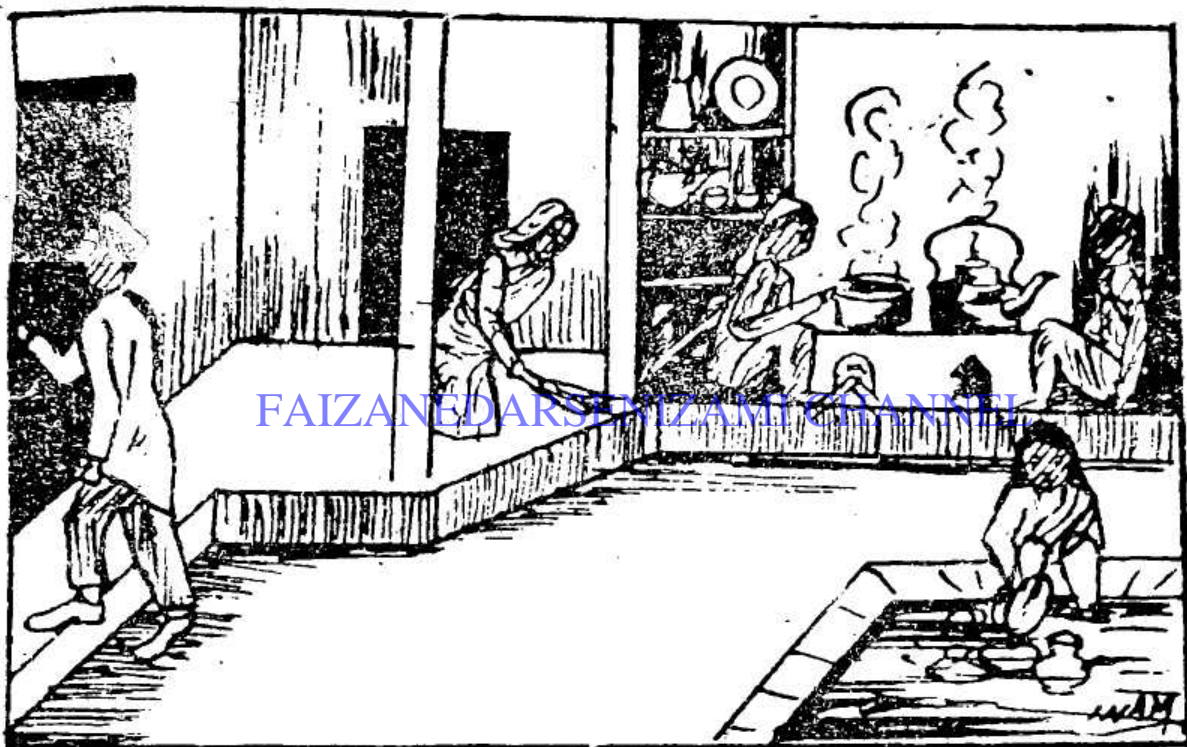
نهضتِ الامّ و بناتُها من النوم و بعد صلوة الفجر اخــذن
فى العمل فالآن واحدةٌ منهنّ تكنس واُخرىٰ تغســل
الصحاف والقدور والمَلاعِق و البنت الكبيرة تطبــخ
مع امها وقد خرج والدهن الى السوق و يرجع عن

قريب باللحم و الخضروات ۔

الام تفرح ببناتها، فانهنّ يخدمنها كثيرا وما رغبن قطّ
فى طعام لذيذ أو لباس فاخر، اعمامهن و اخوالهن
يفرحون باعمالهن، وما غضبوا عليهن قطّ، هؤلاء
البنات مادخلن فى مدرسة لان والدهن رجل مسكين
لايقدر على اجرة العربة ولا على اجرة المدرسة نهنّ
يقرأن و يكتبن فى بيتهن ويفعلن كما يأمرهنّ

الاكابرهن و يعلمن ان السعادة و الفوز فى طاعة اللّٰه و رسوله و فى العمل بنصائح الاكابر، هذه اُسرةٌ مسكينةٌ راضيةٌ عن نصيبها و شاكرةٌ عليه و رجال الاسرة يعملون بمشقّةٍ طولَ النهار و يرقدون فى الليل بامنٍ وسلام، لايعرفون المكر والخداع ولايحسدون احدا فللّٰه يشكرون و بنعمته لايكفرون۔

اسئلة: من يكنس؟ من يغسل القدور؟ من يطبخ؟ من ذهب الى السوق؟ متى يرجع؟ لماذا تفرح الام ببناتها؟ آوالدهن يغضب عليهن؟ لماذا يذهبن الى المدرسة؟ فى اىّ شئٍ هن جيدات؟ اَتحسد رجال الاسرة احدا؟ ايكفرون بنعمة اللّٰه؟ اغسل الاوانى نقيصة؟ اَتاكلون بالملاعق ام باليد

ترجمہ کرو

اپنی آوازوں کو نبی کی آواز پر بلند مت کرو ، اللّٰہ کا نام اس پر لو (ذکر)

بری باتوں (فَوَاحِش) کے قریب مت ہو، دیکھو آسمانوں اور زمین میں کیا ہے؟
وہ (محنتی) ماں ہے، جھاڑو دیتی ہے رکابیاں اور ہانڈیاں دھوتی ہے۔ (نیک
لڑکی) اپنی ماں کی خدمت کرتی ہے۔ وہ اپنے خاندان کے لیے فخر ہے۔
باورچی خانہ میں خادمہ آٹا گوندھ رہی ہے۔ تھوڑی دیر میں روٹی پکائے گی۔
ہم توجہ سے بڑوں کی نصیحت سنتے ہیں اور اِدھر اُدھر نہیں دیکھتے۔ لکھو
اور پڑھو، کھاؤ اور پیو لیکن اللہ اور اسکے رسول کو نہ چھوڑو۔ دینداری پر
نہ ہنسو۔ آخرت کو یاد کرو۔ اور اس سے غفلت نہ کرو۔ اپنے نصیب پر قناعت
کرو۔ دوسروں پر حسد نہ کرو۔ کیونکہ حسد کرنے والے نقصان اٹھانے
والے ہیں۔

ماضی کا مُضارع اور مُضارع کی ماضی لکھو

كَنَسْتُ ۔ تعجنّ ۔ طَبَخْتنّ ۔ ملأتِ ۔ غسلت ۔ تغسلين،
يصنَعن ۔ تَعِبن ۔ ترقدين ۔ سترت، شهِدتنّ، تسهَر، اَسهَرُ،
صنعتُ، تسترُون، صدقتِ، كذبتم، تهدمون، يبلغُون،
تخبِزن، اشهَد، تعلَمين، ضحِكتِ،

اَلْبَنَاتُ الطَّيِّبَاتِ

البنات الطيبات يحذرن السيئآت ويعملن الصالحات ويخدمن الامّهاتِ. ويصحبن العالمات وينصرن المسكينات ولايخرُجن من بيوتِهنّ بدون اذن ولايفخرن بمالِهن ولابجمالهن ولايُسرتهن ولايتبعن رواجًا مذموما ولايصحبن البناتِ الغنيّات ولايحسدنهن فانهن قانعاتٌ بنصيبِهن ولايحسبن اللباس الساذج نقيصة فهنّ صابرات وشاكرات فى كل الاحوال، فيهن عيله ابصارهن غضيضة ولايتركن الصلوة فى حال ويقرأن كتبا فى العربىّ والانكليزى، ولايرغبن عن الالعاب الرياضية، ويلبسن لباسا يستر اجسامهن ويحذرن

لباسا رقيقا ضيقا فيمد مُهنّ كل واحد فى البيت و فى المدرسة ولايَحسبن العمل نقيصةً وماهن كبناتٍ يتبعن الغنياتِ ولا يصحبن الصالحات ولا يحذرن السيئآت وهن قد قرأن كتبا كثيرة ولكن لايعرفن شيئًا فى التربية المنزليّة فلا يقدرنَ على صُنع

اِدامٍ او خبز ـ

اسئلة :ـ هل فى البنات الطيبات عمياء؟ اَترغبن عن العمل؟ كيف ابصارهن؟ ايحسبن اعمال البيت نقيصة؟ من يصحب الصالحات؟ من يفعل الحسنات؟ اَتكنسُ البنات؟ اَيخبزن؟ اَترغب البنات الطيبات عن الصلوة؟ اَيعملن مع امّهنّ اعمال البيت؟ اَتنفعهنّ التربية المنزليّة؟ اتلعب البنات فى الليلة المقمرة؟ اَتحسد احدا؟ اَتتبع الجاهلين؟ اَتصحب العالمات الجاهلات؟

ترجمہ کرو

اللہ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، اس نے ہم کو اچھی چیزیں (طیبات) دیں۔ شرم سے لڑکیوں کی نگاہیں جھکی ہیں، وہ کبھی برائیوں کے قریب نہیں ہوتیں۔ وہ ہمیشہ نیکیاں کرتی ہیں۔

اے (دولت مند) لڑکیو! کیا تم سمجھتی ہو کہ پکانا بے عزتی ہے؟ امور خانہ داری تمام لڑکیوں کے لیے ضروری ہے۔ اچھی لڑکیاں اپنی ماؤں کی خدمت کرتی ہیں۔ ضرورت کے وقت کسی کام سے منھ نہیں موڑتیں (رغب عن) اور اپنے نصیب پر قناعت کرتی ہیں۔ اور ہر حال میں صبر کرتی ہیں۔ اور اپنے رب کا شکر کرتی ہیں۔ اے لڑکیو! فیشن کے پیچھے مت پڑو۔ اس میں فائدہ نہیں ہے بلکہ (بڑا) نقصان ہے۔

تمرین رشید ولدٌ مسكين غضيض البصر مؤدّبٌ يلبس لباسا ساذجا نظيفا، يحسبه الآخرون غنيّا ويصحب اولاد الاغنياء ولكن لايسأل والده لباسا جميلا و احذيةً ثمينة كمثلهم ويقرأ وقت القراءة فى حجرته بعناية ويلعب وقت اللعب فكذا! لايسهر الليلَ عند الامتحان ولايحسب

لعمال البيت نقيصة، يذهب عند الضرورة الى السوق

لشراء الخضراوات واللحم ويرحم المساكين وينصرهم

ولاتخرج كلمة فاحشة من لسانه، هو واحد قادة

يخرجون فى الليالى المقمرة للنزهة، فما غضب عليه اعمامه

قط ولا اخواله وتفرح باعماله امه ولخواته ايضا يفرحن بها

فما غضبت عليه أمّته ولانساء اسرته غضبن قط ولا

يرغب ابدا عن الصداقة، وهو من اسرة مسكينة، ياكلون

من رزق الله وله يشكرون وبنعمته لايكفرون، فاجعلوا

رشيدا ايها الاولاد امثالا لِأَنْفُسِكم وعليكم بادب الكبار

فان ذالك داب الخيار، فلا تفخروا بالمال فان المال

له زوال، ولاتحسبوا عمل البيت نقيصة واحذروا

الفساد والكسل والزموا النشاط فى العمل - اَلاتعلمون

ان الفوز للصالحين المجتهدين؟
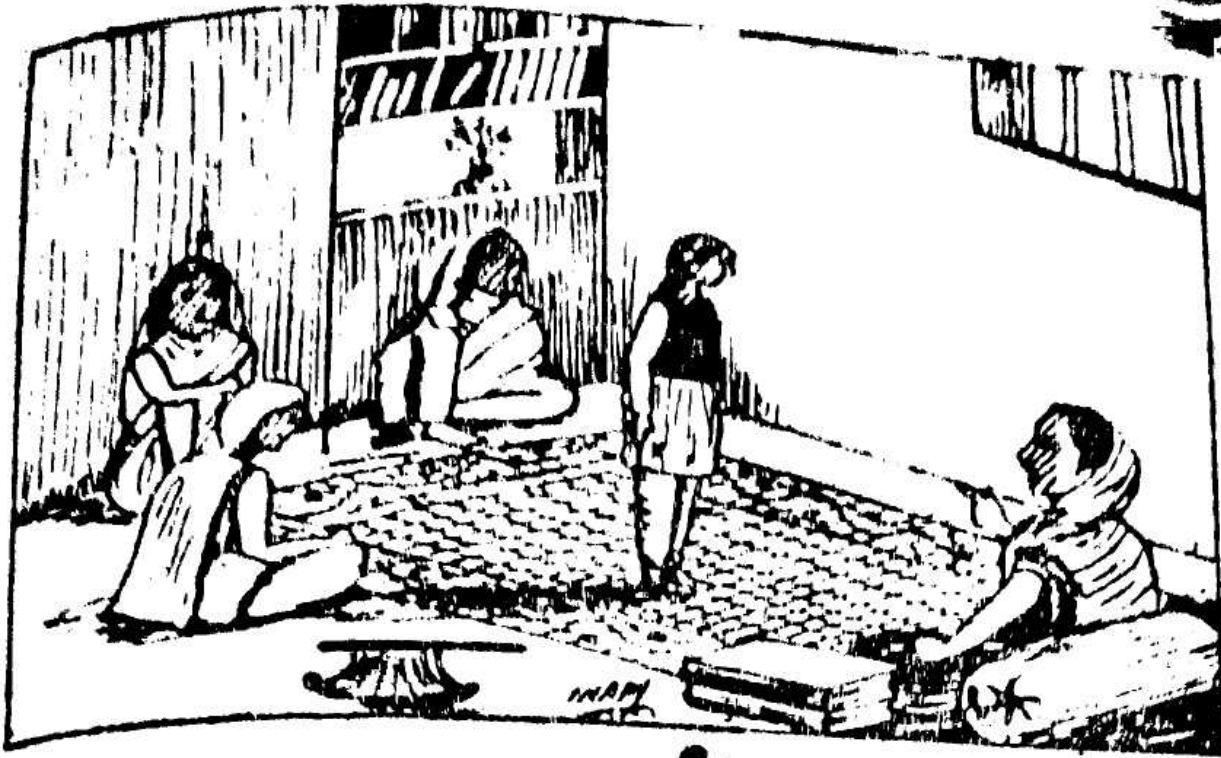
امر مؤنث

اُعْبُدُ، اُعْبُدِی اُعْبُدْنَ، اِنْهَضْ: اِنْهَضِیْ اِنْهَضْنَ

اِصْمَدِی اِصْمَدْنَ، اُشْكُرِی اُشْكُرْنَ، كُلِی كُلْنَ

الام تنصح بنتاً صغيرة لها:-

حبيبةُ! انت بنتٌ طيبة انهضى من النوم صباحاً وا

الله معى لانه نسقكِ ورزقكِ من الطيّبات فكلى

واشكرى له واصبى البناتِ الصالحات فان صا

الصالحات تجعلكِ صالحةً والبَسى ثيابا نظيفةً سانجة ولحذَرى لباس الفرنجيّات وافعلى كما يامركِ اكابركِ واعلَمى ان سعادة الاصاغِر فى طاعة الاكابر۔

وتنصح الام بنات كبيرات لها ايضا:۔

بناتى: اِحمَدْن الله واشكرن له وَاعبُدنه واصبحن بناتٍ طيبات واذهبن الى المدرسة فى عرِيتها وَاحذرن الوقاحة وادْرُسن علوما مختلفة نافعة وارغبن الى دراسة العربىّ فاِن العربىّ لسان القران والحديث

بناتى! عليكنّ بالطبخة والتطريز والخياطة وحذَرن الكسلَ عن التربية المنزلية فان كثيرا من البنات يدرُسن علوما كثيرة ويفخرن بها ولكن لايرغبن اليها فانها عندهنّ نقيصة ۔

واحد جمع مؤنث کے صیغے لکھو اور پڑھو

اِسْمَعْ، اُنْصُرْ، اُفْتُحْ، اُسْكُتْ، اِغْسِلْ، اُكْنُسْ، اِنْفِرْ،
اِعْجِنْ، اِضْحَكْ، اِرْكَعْ، اُمْدُدْ، اِسْئَلْ (سَلْ) اِجْمَعْ، اِغْضَبْ
اِصْدَرْ، اِفْتَحْ، اِمْلَأْ، اِمْنَعْ، اِنْتَمْ، اِعْصِبْ۔

ترجمہ کرو

اے لڑکی! (بری) عادتوں سے بچ، اپنی نگاہیں نیچی رکھ، (جَعَلَ) امورِ خانہ داری سیکھ، (عَرَفَ) تو اس سے کبھی بے توجہی نہ (رغب عن) اے لڑکیو! (بری) لڑکیوں کے لیے دنیا و آخرت میں رسوائی ہے، کیا لڑکیاں سمجھتی ہیں، (حَسِبَ) کہ (میلے) یا (سادے) کپڑوں میں بے عزتی ہے؟ بیٹی! بالوں میں کنگھی کر (صاف ستھرے) کپڑے پہن، کتابیں لے اور گاڑی میں مدرسہ جا، خادمہ! جھاڑو دے، گھڑے میں پانی بھر، آٹا گوندھ اور جلدی روٹی پکا، اے لڑکیو! بڑوں کی نصیحتوں پر عمل کرو۔ کھاؤ، پیو، اور اللہ کا شکر کرو، کیا تم کو نہیں معلوم کہ وہ تم کو ہر چیز بے حساب دیتا ہے؟ کسی پر نہ ہنسو، اپنے بڑوں کے سامنے ادب سے بیٹھو۔ ان کی نصیحت پر عمل کرو۔ نصیحت کرنے والے سے مسخرہ پن مت کرو۔ (سخر)۔

نہی مؤنث

تکفرُ، لاتکفرِی لاتکفرُن، لَاتَلعَبِی لَاتلعبن لاتجعلِی

لاتَجعلن، لاتکسَلِی، لاتکسَلن، لاتفخرِی لاتفخرن

تلک الامّ تمنع عن بعض الاعمال بنتا صغیرۃ و

بناتٍ کبیراتٍ لها هکذا :-

یابنتی :- الٰهنا واحد فلاتجعلی مع اللّٰه الٰها آخرَ واشکرِی

له فاعبدِیهِ ولاتکفرِی به فانه یرزقکِ رزقا حسنا و

یحفظکِ من کل آفة و لاتصحَبِی البناتِ الخبیثات

فانّ صحبتهنّ تجعلکِ خبیثةً ولاتأخذِی شیئا بدون

اِذن و لاتجعلی ثیابکِ وسِخةً فان الناس یکرهونها

ولاتدخلی فی محادثة الناس ولاتضحکی عند الاکابر ولاتلعبی

وقت القراءۃ و لاتقرئی وقت اللعب۔ ایها البنات الکبیرات !

يمددن الله واشكرن له فى كل حال ولا تكفرن به

لا تكسلن عن عبادته فانه يرزقكن بغير حساب

تحسبن ان قدر المرء بمال وافر اَو بلباس فاخر

تصحبن بنات غنيات ما فيهن حياء ولا ديانة

تنظرن الى مالهن ولا الى لباسهن واقنعن بنصيب

واصبرن عليه فان الله مع الصابرين ولا تخرجن بلا

حجاب ولا ترغبن عن اعمال البيت والزمن طاعة

اكابركن فاحفظن بناتى! هذه الكلمات ولا تغفلن

فان البنات الطيبات يعملن بنصائح الامهات۔

ذیل کے صیغوں سے امر و نہی کے صیغے بنا کر واحد و جمع مذکر و مؤنث

تحذر، تكره، تملاء، تكنس، تترك، تغسل، تحسد، ترتب

تتعب، تقبض، تغصب، تخبز، تصدق، تخدم، تفهم

ترجمہ کرو:

اے لڑکی کسی پر حسد نہ کر۔ دین سے غفلت نہ کر اور اس سے منہ نہ موڑ۔ کسی پر ظلم نہ کر۔ ہمیشہ (عمدہ) لباس مت پہن۔ کسی صورت میں نماز مت چھوڑ۔ وہ دین کا ستون ہے (عماد) کسی سے کوئی چیز مت مانگ۔ بغیر سبب کے مت ہنس کیونکہ ہنسی اچھی چیز نہیں ہے۔ اے (بڑی) لڑکیو! چھوٹی بہنوں پر ظلم نہ کرو۔ اللہ کے ذکر سے غفلت نہ کرو۔ گھر سے بغیر پردے کے نہ نکلو۔ مساکین پر غضب نہ کرو۔ گھر کے کام سے منہ نہ موڑو۔ (بری) لڑکیوں کے ساتھ نہ رہو۔ (سادہ) لباس کو برا نہ سمجھو۔ اپنے مال یا جمال پر فخر نہ کرو۔ کسی صورت میں جھوٹ نہ بولو۔ کیونکہ اللہ کی لعنت جھوٹوں پر ہے۔ فیشن سے منہ موڑلو۔ اس کے پیچھے نہ پڑو اس میں بڑا نقصان ہے۔ (اسلامی) تعلیم پر عمل کرو۔ وہ بہترین تعلیم ہے۔

اَلْاُنْبَجُ

الانبج فاكهة لذيذة وشجره كبيرٌ، نبت فی الهند وقشره ثخينٌ، فی داخله نواة كبيرة، الانبج الفجّ لونه اخضر وهو حامض وحموضته لذيذة واليانع منه لونه اصفر وهو حلو، اهل الدكن يصنعون من الانبج الفجّ والبصل واللحم والسمن اداما لذيذا ياكلونه برغبة انبج الدكن مشهور فی الهند وله اقسام كثيرة بعضه

نقطعه بالسكين ثم ناكله وهذا غيرقسم من الانبج، مافيه من زغب وبعضه نرشفه برغبة شديدة، وتارة نعصره في اناء ثم نمزجه بقليل من السكر واللبن و القشطة وهذا العصير لذيذ جداً۔

الانبج يحصل في فصل الصيف لكل غني وفقير فيأكلونه كثيرا لانه رخيص۔ الانبج يجعل الانسان قويا فهذه نعمة الله عليكم ايها الناس. تكلوا من رزق ربكم واشكروا له فانه يرزقكم من الطيبات افلا تشكرون؟ اعلموا ان الشكر سبب لزيادة النعمة۔ اسئلة:- اين ينبت شجر الانبج؟ واين يكثر؟ أقشره دقيق؟ ما في داخله؟ هل الانبج الفج حلو؟ اتصنعون اداما من الانبج الفج؟ هل الانبج اليانع حامض؟ باي شئ تقطعون الانبج؟ اتاكلون الانبج كثيرا؟ اكلت عصيره؟ انظرتم اشجاره اهي قصيرة؟ اتاكلون نواته؟ اهي حلوة؟ لماذا نشكر الله

(شروع میں "و" والے تین حرفی فعل)

وَجَبَ يَجِبُ ، وَقَفَ ، يَقِفُ ، وَصَلَ ، يَصِلُ ، وَجَدَ يَجِدُ
وَصَفَ ، يَصِفُ ، وَضَعَ ، يَضَعُ ،

سعید: متی تَصِلُ الی المدرسة ؟ یارشیدُ!

فرید: اصل دائمًا فی وقتها۔

سعید: أتقِفُ فی الطریق؟ فرید: لا اقِف ابدًا۔

سعید: این تَضَعُ کتبك ؟ فرید: اضعها فی الدُّرج۔

سعید: أتصف لی کیف مدرستك ؟ فرید: نعم،

اصفها لك: مدرستی لها بناءٌ کبیر وجمیل، فیه غُرفاتٌ

کثیرةٌ، منها غرفةٌ لناظر المدرسةِ وغرفةٌ للمکتبة، و

غرفةٌ لادوات الالعاب الریاضیّة وغُرفاتٌ اخری فیها

طَبقاتٌ مختلفةٌ وفیه قاعةٌ للخطابة یخطب فیها التلامید

وقاعة للصلوة. الا تعلم انّ الصلوة من اهمّ الاعمال و
للمدرسة ميدان كبير لِلّعب والتلاميذ يلعبون العابا
مختلفة بعد المدرسة فان الرياضة البدنية تنفع التلاميذ

سعيد: كيف تجد ناظر المدرسة؟
وحيد: اجده رجلا طيبا، وهو شفيق علينا، لايغضب على
احدٍ بِدون سببٍ و الاساتذة كذلك يفعلون و انا على

ذلك من الشاهدين -

اسئلة: متى تصلون الى المدرسة؟ أتقفون فى الطريق؟
اين تضعون كتبكم؟ اَتضع كتبك فى المكتبة؟ اتصف لى
مدرستك؟ هل فى المدرسة قاعة للصلوة؟ اين تلعبون
ومتى؟ اَضربك استاذك؟ اَغضِبتُ عليك امّك؟ اين يخطب
التلاميذ؟ اَخطبتَ تارة؟ كيف تجد غرفة الناظر؟ اَيقف
الاستاذ حين الدرس؟ ماذا تجد فى الحديقة؟

ترجمہ کرو:

کیا تم میرے لیے تھوڑی دیر ٹھیرو گے ؟ کیا تم اپنی کتابیں بنچوں پر رکھتے ہو ؟ نوکر! تو نے میرے جوتے کہاں رکھے ؟ لوگ ہم سے کہتے ہیں کہ زمین ستاروں سے چھوٹی ہے ۔ یہ گاڑی مدرسہ کب پہنچے گی؟ ہم اس میوے والے کے پاس سنترے، سیب اور آم کثرت سے پاتے ہیں، ہم کتب خانہ (آصفیہ) کو ہر روز جاتے ہیں اس میں بہت سی (مفید) کتابیں پاتے ہیں ۔ کیا تم اس کتب خانہ میں پڑھنے والوں کے ناموں (اسماء) کا کوئی رجسٹر پاتے ہو ؟ آپ اس میں اپنا نام پنسل سے لکھتے ہو یا فونٹن پن سے ؟ ہم لوگوں میں خلوص نہیں پاتے ، نماز جس طرح فقراء پر واجب (ہوتی) ہے اسی طرح اغنیاء پر بھی (واجب) ہوتی ہے ۔ ہم عربی کے لیے اپنی حیات وقف کر دیں گے ۔ عربی ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے ۔ وہ قرآن اور حدیث کی زبان ہے ۔

اَلنِّيمُ

شجرة النيم تنبت فى الهند، لها اغصانٌ كثيرةٌ عليها اوراقٌ صغيرةٌ وظِلها وارفٌ، ولها اثمارٌ مُرّةٌ صغيرة فى داخلها نواةٌ صغيرة، والناس يضعون اوراقها فى كتبِهم وثيابِهم لانها تقتُل الديدان وخَشَبُها صُلب جدًا يصنع النجّار منه الكراسى والطاولاتِ والسّرُر والابواب و الشَبابيك وغيرها والناس يجلسون فى ظلّها لان راحها مفيدٌ وسمعنا انها تنفع المريض، وهذا من فضل الله انه خلق الاشياءَ وجعل فيها نفعا لِلانام فلله الحمدُ والشكر للدوام

اسئلة: هل ينفع النيم؟ كيف ظله؟ كيف ريحه؟ هل اوراقه كبيرة؟ هل اثماره حلوة؟ هل الانبع مرٌّ؟ كيف خشب النيم؟ ماذا يصنع النجار منه؟ لماذا يضع الناس اوراقه فى الثياب

أتضعون ہا فی کتبکم ؟

ترجمہ کرو: دیکھو کہ بڑھئی نے بورڈ، میزیں اور کھڑکیاں کیسے بنائیں!
کمرہ کی کھڑکیاں کھولو۔ کتب خانہ کا دروازہ اور اس کی (خوبصورت) کھڑکیاں
کس بڑھئی نے بنائیں؟ کیڑوں کو کونسی دوا جلد مار ڈالتی ہے؟ کیا وہ
لڑکیاں تختوں پر سوتی ہیں؟ مدرسہ کے لڑکے مدرسہ کو وقت پر پہنچتے
ہیں۔ تم نیم کے درخت کن شہروں میں کثرت سے پاتے ہو؟ کیا تم
ہمارے ساتھ تھوڑی دیر (قلیلا) ٹھیرو گے؟ کیا تم اپنی کتاب میں نیم
کے پتے رکھتے ہو؟ میٹھی باتوں میں ضرر ہے اور کڑوی باتوں میں نفع بزرگوں

نے لکھا ہے کہ حق کڑوا ہے اور اس میں نفع ہے لیکن لوگ نہیں سمجھتے اور
غصہ ہو جاتے ہیں۔

أنتَ (وجد)، نحن (وضع)، انتِ (وقف)، هم (وصل)
هي (وصف)، هن (عصر)، انا (خبز)، انتم (وجد)
انتن (رشف) هي (كنس)، هن (خبر)، انا (حلب)

درس (۱۶)

(بیچ میں "و"، "ی" والے تین حرفی فعل کی ماضی و مضارع)

قَوْمٌ: قامَ یقومُ، عود: عاد یعُودُ، قَوْل: قال یَقُـــولُ

جَیْءٌ: جاء یجِیءُ، سیر سار یسیر غیبٌ: غاب یغِیبُ

صمید: متی قام الیومَ والدک من النوم یا مجید؟

مجید: والدی قام قبل طلوع الشمس للصلوٰۃ۔

ح: أإخوانك قاموا من النوم معه؟ م: نعم، قاموا معه

ح: أأمّك قامت من النوم معهم؟

م: نعم: قامت للصلوٰۃ معهم؟

ح: أأخواتك قمن من النوم مع امهن؟

م: نعم قمن معها۔

ح: أأنت قمت من النوم ایضا؟

م: نعم: انا ایضا قمت۔

ح : اين سِرتَ بعد الصلوة ؟

م : سرت الى الحديقة العمومية۔

ح : أامّك و اَخواتك سرن معك ؟

م : لا، ماسارت امّی ولا اخواتی : بل اخوانی ساروا معی۔

ح : اَجئت بثَمَرةٍ من الحديقة بدون اِذن ؟

م : لا ماجئت بثمرةٍ ولا بِزهرةٍ بدون اذن فاِنّ ذٰلك

عمل غيرُ صالحٍ

ح : متیٰ عدتم؟ م : عدنا بعدقليلٍ۔

ح : ماذا قال لك والدك؟ م: ماقال لی شيئاً۔

اِعلموا ايها الاولاد : اِنّ النوم فی اللّيل والقيام منه بكرة

يجعل الانسانَ صحيحا وغنيا وعاقلا۔

اسئلة اَسِرت الى الحديقة؟ اَجئت منها بثمرة؟ اَسِرتم

الی المسجد بكرة؟ اَجاءكم رسول من عندالله؟ من جاء

بالقرآن؟ من يقرؤه؟ اسرتم الى الميدان؟ ومتى عدتم؟ اي شئ يجعل الانسان صحيحا وغنيا وعاقلا؟ متى قمت لصلوة الفجر؟ اعندك للصلوة اهمية؟

ترجمہ کرو اللہ نے کہا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں ، نوحؑ نے اپنی قوم سے کہا: اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو ، تمہارے لیے اس کے سوا کوئی خدا نہیں ہے ۔ تو نے اس سے کیا کہا؟ میں نے کسی سے کچھ نہیں کہا ۔ اے لڑکی! تو یہاں کب آئی؟ کیسے آئی؟ کیا لائی؟ اے لڑکیو! تم مدرسہ سے کب لوٹیں؟ کیا تم کبھی باغ (عام) گئیں؟ (بڑی) بہنوں نے تجھے کیا کہا؟ کیا خادمہ بازار گئی؟ وہ اب تک گوشت ترکاری نہیں لائی؟ ہم منگل کے بازار سے نئی ہانڈیاں اور (نئی) رکابیاں لے آئے ۔ کیا تم کچھ نہیں لائے؟ نہ ہم وہاں گئے نہ وہ یہاں آئے ۔ ہر مسلمان پر نماز واجب (ہوتی) ہے ۔ (نیک) بندے فجر کی نماز کے لیے جلد اٹھ گئے اور اپنے رب کے سامنے ادب سے کھڑے ہو گئے کیونکہ وہ شکرگذار بندے ہیں ۔ نماز ہر برائی سے بچاتی ہے وہ اسلام کی روح ہے اور اس کا ستون ہے ، اے لوگو! نماز سے غفلت کبھی نہ کرو ۔ اور اس میں ذرا بھی سستی نہ کرو ۔

(بیچ میں و، ی والے تین حرفی افعال کا مضارع)

رَوح : راح ، یَروح ، تَروح ، اَروح ، نَروح ، یروحون

یرحن ، تَروحون ، تَرحن ، تروحِین

بیع : باع یَبیع تَبیع ابیع نبیع یبیعون یبع

تبیعون ، تبعن ، تبیعین -

رشید : این تروح علی عجلٍ یامجید؟ لماذا؟

مجید: اروح الی السوق لِشراء اللحم -

رشید: لماذا تروح ؟

مجید: اَروح لِشراء اللحم و الخضروات۔

رشید: امتی تروح الی المدرسة ؟

مجید: اروح بعد ذلك۔

رشید: اَتجیئ انت بالخضروات ولایجیئ احد بھا؟

مجید: نعم، اجیئ بھا انا عند الضرورة و اعتسب ال[illegible]
عمل البیت مافیه نقیصة۔

رشید: اَیروح اولاد الاغنیاء ھکذا؟

مجید: سمعت انھم لایروحون۔

رشید: اَتبیع الخضروات نِساء ؟

مجید: نعم: النساء یبِعن الخضروات و الرجال [illegible]
یبیعونھا۔

رشید: ای الخضراوات یَبِعن ؟

مجید: یبعن البَطَاطَۃَ و الطماطِمَ و الباذنجـان و۔

الإسفاناخ والرجلۃ والبامیۃ وغیرھا۔

رشید: من یبیعُ اللحم؟

مجید: یبیعہ القصاب

رشید: ای لحم یبیع؟

مجید: یبیع لحمَ الغَنم۔

رشید: اتروح النساء ایضا الی السوق؟

مجید: نعم: ولکن بعضھن لایرحن

اسئلۃ: متی تقوم من النوم؟ اَتروح الی المدرسۃ کل

یوم؟ اَتبیع اللبانۃ القشطۃَ؟ اتُروح البنات الی المیـدان؟

أرحتم الی الحدیقۃ؟ من یبیع اللحم؟ ماذایبیع الخضّار؟

کیف تجدون لحم الغنم؟ من یبیع اللحم؟ اَجئت باللحم

تارۃً؛ اَتاکل الاحام بدون اللحم؟

ترجمہ کرو

اٹھا ، گیا ، کہا ، لوٹا ، آئے ، گئے ، دوست ، لوٹے ، میں چلا ، ہم
نے کہا ۔ ہم آئے ۔ ہم اٹھے ۔ تو چلا ۔ تو نے بیچا ۔ تو لوٹا ۔ تم آئے ، تم
گئے ۔ تم نے کہا ۔ تم آئیں ۔ تم گئیں ۔ تم غائب ہو گئیں ۔ (وہ) اٹھیں ۔
گئیں ۔ آئیں ۔ (وہ) گئی ۔ غائب ہو گئی ۔ وہ آتا ہے ۔ جاتا ہے ۔ (وہ)
کہتے ہیں ۔ جاتے ہیں ۔ آتے ہیں ۔ ہم کہتے ہیں ۔ تم جاتے ہو ۔ تم آتے
ہو ۔ ہم جاتے ہیں ۔ میں آتا ہوں ۔ تو جاتا ہے ۔ تو بیچتا ہے ۔ میں
چلتا ہوں ۔ (بیبر)؛ (وہ) آتی ہیں ۔ کہتی ہیں ۔ تو کہتی ہے ۔ تو آتی ہے
اور جاتی ہے ۔ تم اٹھتی ہو اور کہتی ہو ۔ تو کب اٹھے گی اور مدرسہ جائے گی؟

اللہ حق کہتا ہے ۔

ذیل کے صیغوں میں جو ماضی ہو اس کا مضارع اور جو مضارع ہو اس کی ماضی لکھو:۔

قالوا ، قُلتِ ، نقول ، باعت ، رُحتم ، تَرُحُن ، یبِعن ، بِعتنّ
رُحنا ، بِعتَ ، سِرتِ ، اعود ، غِبتَ ، تغیبون ، تعودون ، عادوا
نَجِد ، وصلتُ ، تغیب ، تقفون ، نَعِدُ ، تسیرون ، اَضَع
بِعنا ، وعدتم ، تَعِدین ، اقول ۔ نصِل ۔

اَلدِّيكُ

الدِيك مِنَ الطيورِ الداجِنَةِ، رِيشه جميل وعلى رأسهِ عرف كمثل التَاج، وهو احمر اللون، فى هذه الصورة الديك يشرب الماء فى اناء و الدجاجة واقفة وفراخها تلقط الحَبّ، الدجاجة نافعة لانها تبيض كثيرا و بيضتها خير غذاءٍ ويأكلها الناسُ برغبة، بعضهم يأكل البيضة المغلية وبعضهم يأكل المقلية، البيضة

المغلية تنفع كثيراً ولكن المقلية ليست كذالك بل
هى لذيذة فقط، الاغنياء يأكلون لحم الديك والدجاجة
فانه لذيذ جدا الديك يصدح قبل الفجر، اسمعتم
صداحه وفهمتم معناه؟ كانه يقول لكم:
ايها الراقدون! الى متى ترقدون، فقوموا من نومكم
ولاتكسلوا واعبدوا الله ربكم، الاتعلمون ان الله خلقكم
ورزقكم من الطيبات وحفظكم من الآفات فقوموا
لله واعبدوه واشكروه افلاتشكرون ؟

اسئلة: هل الدجاجة جالسة؟ اين فراخها؟ أيبيض
الديك؟ من ياكل لحم الديك؟ كيف تجدونه؟ ماذا
يقول لكم الديك فى صداحه؟ اتقومون من النوم
بكرةً؟ اى شئ على راس الديك؟ اتاكلون البيضة
كل صباح؟ اتنفعكم البيضة؟

(مخلوط مشق)

حق کون کہتا ہے؟ اللہ حق کہتا ہے، میں تم سے نہیں کہتا، میرے پاس اللہ کے خزانے (خزائن) ہیں، اور میں غیب نہیں جانتا، اس (عورت) نے کہا وہ اللہ کے پاس سے ہے، اور وہ کہتے ہیں، وہ اللہ کے پاس سے ہے، اور اللہ پر (کے خلاف) وہ جھوٹ بولتے ہیں، اور (حالانکہ) وہ جانتے ہیں، اے لوگو! تمہارے رب سے حق تمہارے پاس آیا ہے (قد جاء)۔

مرغ دانہ چگ رہا ہے، اس کی کلغی بہت خوبصورت ہے کیا طوطے کے سر پر بھی کلغی ہے؟ مرغ کب بانگ دیتا ہے؟ کیا تمہاری مرغی روزانہ انڈے دیتی ہے؟ کیا تم روٹی سے (ابلا ہوا) انڈا کھاتے ہو، اطباء کہتے ہیں کہ انڈا بہترین غذا ہے، یہ لڑکیاں مرغ کی بانگ سے قبل نماز کے لیے اٹھتی ہیں، کھاؤ پیو لیکن اللہ کے ذکر سے غفلت نہ کرو۔

تم اب کہاں جا رہے ہو؟ کب واپس ہو گے؟ میں جلد آؤں گا۔ کیا تم میرے ساتھ باغ (عام) چلو گے؟ بازار سے تم کیا لائے؟ میں گوشت اور ترکاری لایا، عورتیں بازار نہیں جاتیں، وہ گھروں میں پکاتی ہیں —

یہ عورت کیا بیچ رہی ہے؟ آلو اور ٹماٹر بیچ رہی ہے اس کے ٹماٹر کچے
ہیں۔ حکیم (طبیب) صاحب بیمار سے کہتے ہیں: پالک اور خربوزہ کھاؤ،
آلو مت کھاؤ کیونکہ وہ ثقیل ہے کیا مسلمان دنیا کے بدلے دین کو
بیچ رہے ہیں؟ یاد رکھو، دنیا اور اس کی عزت کے لئے قرار نہیں
ہے، دنیا کی متاع تھوڑی ہے۔

ماضی کا مضارع لکھو اور مضارع کی ماضی

رجبتُ، نصل، وقفتِ، اجدُ، نضع، قالوا، تقول، ترومون

رجعتم، تسیرون، نسیر، بعتم، بعتِ، تعدن، عدنَ

نقول، جئتُ، اجئ، جاؤا، تقومون، تقومین، قلتَ

نصف۔

سبق ۱۹ [illegible] امر و نہی

مذکر واحد:- قُل ، کُن - رُح - سِر - بِع - جِئ - دَع -

مذکر جمع:- قولوا، کونوا - روحوا - سیروا - بیعوا - جیئوا - دعوا -

مؤنث واحد:- قولی - کونی - روحی - سیری - بیعی - جیئی - دعی،

مؤنث جمع:- قلنَ - کنّ - رحن - سِرنَ - بِعنَ - جِئنَ - دَعنَ،

نہی:- لاتقل، لاتکن - لاترَح - لاتَسِر - لاتَبِع - لاتجِئ - لاتدع،

نہی جمع:- لاتقولوا، لاتکونوا - لاتروحوا - لاتسیروا - لاتبیعوا - لاتجیئوا، لا تدعوا

مؤنث واحد:- لاتقولی - لاتکونی - لاتروحی - لاتسیری - لاتبیعی - لاتجیئی، لا تدعی

جمع:- لاتقلن، لاتکن، لاترحن، لاتَسِرن، لاتبعن، لاتجئن، لاتدعن،

ایتها البنت المسلمة! دعی الکسل وقومی من النوم صباحا

واعبدی ربكِ وکونی مع البنات الطیبات ولاتکونی مع

الخبیثات وزینی نفسكِ بالحیاء فان الحیاء زینة البنات

وعوذی بِربكِ من الشرور والخبائث ودومی علی الطاعة

والادب وقومی باعمال البیت ولاتحسبیها نقیصةً واصبحی

خیر مثال من خلقك للآخرین۔

ایتها البنات المسلمات! قمن من نومکن قبل طلوع

الشمس واعبدن الله وکن مع الصادقات ولاتکن مع

الکاذبات وانفدمن امهاتِکن فان الجنة تحت اقدام

الامهات وقلن قولا معروفا ولاتقلن اف لهن ولعدرن

الوقلمة وعدن منها فانها شئ مذموم ولاتسرن فی الطریق

بدون حجاب ولاتلبسن لباسا ضیقا رقیقا فقد منع حکیم

الامة منه وقمن بواجباتِکن ولاتکسلن عنها فان اداء

الواجبات من خیر العادات۔

ذیل کے صیغوں سے مؤنث کے صیغے (واحد جمع) بناؤ

عذ، قِف، لاتکن، ضَع، لاتقِف، تب، قم، لاتبع، لاتفِر

لاتدم، قل، سِر، لاتغِب، عِب، رح، لاترح، بع، لاتتوبوا،

ماضی کا مضارع اور مضارع کی ماضی لکھو

کنت، تکون، کانوا کنتن، تکونون، کنت ودعواکنا، یعیش نیش، تدومون، عبتم، اعود، عدت ندوح، تعوذ، وجدتم، وصفت، نجد، ادّع، راحت،

ترجمہ کرو

(صرف مؤنث استعمال کرو) اور واحد سے بھی ترجمہ کرو اور جمع سے بھی کہو کہ فضل، اللہ کے ہاتھ میں ہے، سائل کو مت جھڑکو، زمین میں سیر کرو۔ بازار بے حجاب مت جاؤ، یہ مرغی بیچ دو کیونکہ وہ انڈے نہیں دے رہی ہے، اچھی بات کہو (بری) بات مت کہو، اپنے والد کے سامنے اُف نہ کہو، اے لڑکیو! (اچھی) لڑکیوں کے ساتھ رہو، اپنی ماں کی خدمت نہ چھوڑو۔ پکانے کے لیے اٹھو، اپنے رب سے توبہ کرو، (مذموم) فیشن چھوڑ دو۔ نماز میں کسی صورت میں غفلت نہ کرو (پتلے) کپڑے نہ پہنو، اچھی طرح جان لو کہ مال ہمیشہ نہیں رہتا اور دنیوی عزت کے لیے قرار نہیں ہے کیونکہ موت حق ہے، اس وقت مال نفع نہیں دے گا نہ والد مدد کرے گا نہ لڑکا فقط اعمال (صالحہ) تم کو نفع دیں گے۔

درس ۲۰

اَلتَّمْرُ الْهِنْدِيُّ

اَلتَّمرُ الهندِيُّ ثَمَرَةٌ حَامِضَةٌ جِدًّا وقِشْرُه ثَخِينٌ
احمَرُ وطوله شِبرٌ تقريبًا وفيه عقودٌ وفى داخله بزورٌ
عَرِيضَةٌ يلعب بها الصغار وَشَجَرتُه تنبت فى الدكن
كثيرًا، وهى كبيرةٌ، خشبها صُلبٌ، انظروا الى اثمارها
فى هذه الصورةِ انّها مُعلقةٌ باغصانها، اهل الدكن
يصنعون اداما لذيذًا من التمر الهندى الفِجّ ومن

وُرَيقات ناعمةٍ منه، وتلك الوريقات مشهورة باسم چُكَرْ
بعض الناس يقول ان الحموضة يفسد بها الدماغ
وما فيها من لذة، و انا اقول لهم اسئلوا عنها
يا اصدقائي! اهل الدكن فانهم يشعرون بلذتها و
انتم لاتشعرون! ذوقوا اولاً ثم قولوا، لاتعلمون ان
الحموضة ليست بمضرة باهل الدكن۔

اسئلة: كيف شجرة التمر الهندى؟ الها اغصان قليلة
أذقت التمر الهندى تارةً؟ اتاكلون ادامه؟ اترغبون فى
الحموضة؟ ايفسد بها الدماغ؟ هل التمر الهندى نفيس
اتكثر اشجارهُ فى بلادكم؟ هل فيه عقود؟ اهو حلو؟ اتصنع
البنات من وريقاته اداما؟

ترجمہ: کیا دکھی)، املی سے صحت خراب ہوتی ہے؟ کھٹائی بعض کو
فائدہ دیتی ہے اور بعض کے لئے اس میں ضرر ہے، کیا تم نے کبھی چگر

کا سالن چکھا؟ کیا تم دکن میں املی کے درخت کثرت سے پاتے ہو؟ ان لڑکیوں نے آج

ایک (لذیذ) سالن پکایا، اس میں (کچی) املی ہے کیا تم اس کو چکھو گے؟ یہ گرما کا

موسم ہے۔ میں نہیں چکھوں گا۔ وہ لڑکے املی کے بیج لاتے ہیں اور ان سے کھیلتے ہیں

آم کے پتے چوڑے ہیں یا لمبے؟ کیری کا سالن چکھو اور کہو وہ کیسا ہے، اچھوں کے

ساتھ رہو (صحب) بروں کے ساتھ نہ رہو۔ ہر اچھی چیز کھاؤ پیو اور خوش رہو لیکن اللہ کا ذکر نہ چھوڑو۔

تحریر

قال الرسولُ العربی (علیه الصلوة والسلام) طلب العلم فریضة

علی کل مُسلمٍ و مسلمة، العلم خزانة لیس لها فناءٌ و

یعرف به الانسان الطیب من الخبیث ویعرف به ماهی

الفضیلة والنقیصة، ویعمل به اعمالا منها العقول فی حیرة

واعلموا ایها الاولاد! کما یجب طلب العلم فکذلك یجب العمل

به، عالمٌ بلا عملٍ کشجر بلا ثمر فاعملوا بالخصائل الطیبة

بعد العلم بها والا فعلمکم لیس بخیر من جهلکم، ایها الاخوان!

ثرًا کتبًا فی علومٍ مختلفة وانجحوا فیها وکونوا فی کبار
الناس ولکن لاتدعوا الادب فی مال من الاموال وعلیکم
بالتواضع فانه زینة للعالم فلا تحسبوه نقیصة لکم ابداً،
بعضٌ من النّاس یقول انّ تعلیم البنات لیس بضروریّ
ویقول اَهنّ یخدمن فی دواوین الحکومة؛ اخوانی: لِمَ سمیتم
اَنّ العلم للخدمة فیها فقط؛ لا: بل هو زینة للمرء ونصیبة
البنات من هذه الزینة ظلمٌ عظیم، الیوم هنّ بناتٌ وغدًا
امهات اَتقوم الامّهاتُ الجاهلات بتربیةِ اولادِهنّ؟ هذا و
لکن لایذهب علیکم لِقولی: انّ المراد بالعلم هو العلوم الدنیویّة
ولا العلوم الدینیة اعلموا ان العلوم الدنیویّة لاتنفع بدون
العلوم الدینیة والتربیة المنزلیة لان نتائج ذلک ظاهرة
فی صورة هائلة (خوفناک) من التبرج (زینت کے ساتھ بے پردگی) والاقتداء
(پیروی) بالفرنجیات والمشرکات وساصف هذه المسئلة ان شاء اللہ
(بالتفصیل فی جزء من اجزاء هذا الکتاب)

درس

الطاعة والعصيان

اللّٰهُ خلقَ آدمَ (عليه السلام) من التراب وقال للملآئكةِ اسْجدُوا لِآدمِ فَسجدوا له ولكن ماسَجَد اِبليسُ و قال انا خيرٌ منه خلقتَنی من نارٍ وخلقته من طینٍ فغضِب اللّٰهُ علیه وقال اُخرج فَاِنَّك رَجیمٌ وانّ علیك لعنتی الی یوم الدین۔ فکل واحدٍ منّا یعوذ منه باللّٰہِ ویقول: اعوذ باللّٰه من الشیطن الرَّجیم، اِعلموا ایُّها الاولاد! اِنّ الملائکة فَعَلوا کما امرهمُ اللّٰه، وسجدوا لِآدمَ (علیه السلام) بِدُون عذرٍ، ففازوا برضوانٍ من اللّٰهِ ورضوانٌ من اللّٰهِ اکبرُ وذٰلك هو الفوز العظیم، والشیطانُ رغِب عن الطاعة فی العصیان فغضِب اللّٰه علیه فکان من الخاسرین۔

بها الاولاد: احذروا العصيان فانه دأبُ الشيطٰن
واسمعوا نصائحَ اكابرِكم وَاعملوا بها ولاتكونوا من
الغافلين۔ اما سمعتم آنِفا اَنَّ الشيطان لَعَنَه اللّٰهُ
لِاَجل العِصيان ؟

اسئلة:۔ ماذا قال اللّٰه للملائِكة؟ لماذا غضِب على
الشيطٰن؟ اَتاب الى اللّٰه ؟ اَتعوذ البنات منه؟ أأنتم

تعوذون منه ايضا؟ من ای شئ خلقه اللّٰه؟ من
فعلوا كما امرهم اللّٰه ؟ من فاز برضوان منَ اللّٰه ؟
على من غضب اللّٰه ؟ من الرجيم وَمن الرحيم ؟

ترجمہ کرو:

(اچھی) بات کہو، ان کے پاس ہماری مدد (نصر) آئی کہہ تجھ کو کون آسمان
اور زمین سے رزق دیتا ہے؟ کہہ: اللہ، لوگو! شیطان سے پناہ مانگو، اللہ
سے توبہ کرو کیونکہ توبہ (اچھی) چیز ہے، نافرمانی سے بچو، اس سے اللہ غصہ

ہو گا، اللہ اپنے بندوں پر رحم فرماتا ہے، وہ قیامت کے دن تم سے پوچھے گا، فرشتے رات دن اللہ کی عبادت کرتے ہیں جیسے خدا انہیں حکم دیتا ہے کرتے ہیں۔ اللہ نے انسان کو مٹی سے پیدا کیا اور فرشتوں کو نور سے کیا کسی کو اللہ نے بندر سے پیدا کیا؟ کیا تم سمجھتے ہو کہ وطنیت اسلام میں ہے؟

(ا) ماضی کا مضارع اور عکس لکھو

نقتنط، اعوذ، یقولون، قلنا، کنتا، تبیع، بعمم، ودعوا، وقفت، تجدین، وصلتُ، اعوذ، عُدتم، تدوم، نجیئ، جئتم، باضت، صنعوا، رُمتَ، اروح، زانت، نعصِر، تکفرین، نصف، وقفنا، وعدتم، دُمتِ،

(ب) امر و نہی بناؤ (مذکر و مؤنث۔ واحد و جمع)

تروح، تقول، تکون، تفھم، تدع، تصف، تسیر، تبیع، تعود، تجیئ، تسیر، تقف، تعِد، تعوذ،

درس ٢٣

القرآن المجید (١)

أعوذ باللهِ مِنَ الشیطٰن الرّجیم، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ
الرّحیم الحمدُ لِلّٰهِ ربِّ العالَمِین، الرَّحمٰنِ الرَّحیمِ
مالكِ یومِ الدِّین، انّما اللّٰهُ الٰهٌ واحد، قُلْ مَنْ یرزُقکم
مِنَ السمٰواتِ والارضِ: قلِ اللّٰهُ، قُل لا املِكُ لکم
ضَرًّا ولانفعًا، انّما انا نذیرٌ مبینٌ، واللّٰه جعل لکم
مِن بُیُوتِکم سَکنا. جعل لکم من الشّجرِ الاخضرِ
نارًا ومِن آیاتِهِ اللّیلُ والنّهارُ والشمسُ والقمرُ، لا
تسجدوا للشمس ولَا لِلقَمرِ وَاسْجُدُوا لِلّٰهِ، وَاللّٰه
جعل لکم الارضَ بِساطًا، اِنَّ ذٰلِكَ علی اللّٰه یَسیرٌ، هل
مِن خالقٍ غیرُاللّٰه؟ اِنَّ اللّٰه یعلم غیب السّمٰواتِ والارض
واللّٰهُ بکلِّ شیٔ علیمٌ، وَاذکُرِاسمَ ربِّك بُکرَةً وّ اصیلا و

لذکر اللہ اکبر، و الظالمون مالھم من ولیّ ولا نصیر،

اولئک اصحٰبُ النّارِ ھم فیھا خٰلِدون، اِنّ اللّٰہ لا

یظلم النّاس شیئًا ولکنّ النّاس انفُسَھُم یَظلِمون۔

اسئلۃ:۔ من جعل النار؟ مِن ایّ شئ؟ ھل الارض

بساطٌ لنا، من یعلم الغیبَ؟ اَتَعلم الغیب؟ متیٰ تذکُر

اللہ؟ اَتعوذ باللہ؟ و من ایّ شئ؟ اَتقوم من النّوم بکرۃً؟

اَتذکر اللہ اصیلا؟ ایذکرہ الناس بکرۃً؟ اَتذکر النسا رتّھن

لِمَن النار ولِمَن الجنّۃ؟

ترجمہ کرو: اللہ نے سچ کہا، اس کو اپنے لئے برا (شر) نہ سمجھو، بلکہ وہ

تمہارے لئے بہتر ہے، کہہ: اے رب! بخش دے اور رحم فرما اور تو تمام

مہربانی کرنے والوں سے بہتر ہے، اپنے رب کو اپنے دل (نفس) میں یاد کرو

دیکھو کیسے مخلوق کو (خلق) اس نے پیدا کیا (بدء) انہوں نے اللہ کی

نشانیوں کے ساتھ کفر کیا تو اللہ نے انہیں ان کے گناہوں کی وجہ سے

پکڑلیا اور عذاب میں وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں، انھوں نے کہا بیشک ہم (اناللہ) اللہ کے لئے ہیں اور بیشک ہم اس کی طرف لوٹنے والے ہیں، مسلم کہتا ہے "میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں"۔

القرآن المجید (ب)

یٰاَیُّھا النّاسُ اذکُروا نِعمۃَ اللہِ علیکم۔ کُلُوا مِن رِزقِ رَبِّکم وَاشکُرُوا لَہٗ وَاللہ خیرُ الرازقِین۔ لاتاکُلوا اَموالکم بینکم بِالباطل۔ و جعلوا للہ شرکاء۔ اِنَّ الشرک لظلمٌ عظیم، اولٰئِکَ حبِطتْ اَعمالُھم فی الدّنیا وَالاٰخرۃِ واولٰئِکَ ھُمُ الخاسرون۔ فلا تجعلوا لِلّٰہِ اَنْدادًا، اِنَّ الاَبرارَ لَفِی نَعیمٍ وَاِنَّ الفُجّارَ لَفِی جَحِیم، اِنَّ الشیطانَ لِلانسانِ عَدُوٌّ مبین، فاللہُ یحکُمُ بینکم یوم القیٰمۃِ، ھذا یومٌ عصیب، اَفَحسِبتم اَنّما خلقناکم عَبَثًا، وجعلنا مِنَ الماءِ کُلَّ شیٔ حیّ اِنّ اللہ ھو یقبل التوبۃَ عَن عبادہ۔ یا ایھا الناسُ، انتم

الفقراء الی اللّٰہ واللّٰہ ھو الغنیُّ الحمید۔ یاایّھا النّاس
قد جاءکم الرّسول بالحقِّ من ربّکم۔ انّما المومنون اِخوۃٌ
مَن جاءَ بالحَسَنۃ فلہٗ خیرٌ منھا۔ وجزاء سیّئۃٍ سیّئۃٌ
مِثلُھا خَلقُ السّمٰوٰتِ والارضِ اکبرُ مِن خَلقِ النّاسِ
ولکنّ اکثرَ النّاسِ لایَعلمُون۔

اسئلۃ: اتجعلون للّٰہ اندادًا؟ ھل للظالمین من نصیر؟
لِمَ جعلت للّٰہ شریکا؟ مَن العدو المبین؟ من یحکم یوم الدین؟

کیف ذلک الیوم؟ من فی النعیم؟ لِمن الجحیم، اتحسبون
الدنیا عبثًا؟ من رسولک؟

ترجمہ کرو: ۔کہہ: حق آگیا اور باطل چلا گیا۔ کہہ: یقیناً (انما) میں بشر ہوں
تم جیسا (منافقوں) نے کہا کہ آپ اللہ کے رسول ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ آپ یقیناً
(لَ) اس کے رسول ہیں اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ منافق (بیشک) جھوٹے ہیں۔

کیا تم اللہ کے لئے ہمسر بناؤ گے؟ قیامت کا دن بہت سخت

ہے، اور جان لو کہ غافل نقصان اٹھانے والوں میں ہیں، (نیک) لڑکیاں صبح وشام اپنے رب کو یاد کرتی ہیں۔ ہر ایک کام اللہ کے نام سے شروع کرو۔ (نیک) لوگ (اچھی) بات کا (اَمرَ) حکم دیتے ہیں۔ ہر چیز قدرت کی نشانی ہے۔ اللہ نے دنیا کو بیکار نہیں پیدا کیا۔ اسلام ایک بہترین دینؐ ہے۔ لیکن مسلمان اس کے احکام پر عمل نہیں کرتے۔ کیا وہ ایسی صورت میں مسلمان ہیں؟ ہم زبان سے بہت کہتے ہیں لیکن کچھ نہیں کرتے۔

جو ماضی ہو اسکا مضارع اور جو مضارع ہو اسکی ماضی لکھو:

تكنسون، وقفتُ، نَضع، تصِفين، قالت، تقوم، قمتا، تبيع، ندع، حبزنا، تصنعون، تعوذين، كنت، عُدتِ، نكون، كانت، رُحتِ، عصبتم، تعجنين، وعدنا، قمتِ، رحتُ، نمشط، اعوذ، اصل، زدنا، تصدح، نرشف، لقطتَ، فسد، مزجتنّ۔

نوٹ:۔ جب زبر والا لام (لَ) کسی کلمہ پر لگایا جاتا ہے تو اس کے معنی میں قوت پیدا ہو جاتی ہے۔

القرآن المجيد (ج)

اِنَّ اللّٰهَ رَبِّیْ وَ رَبُّکُم فَاعْبُدُوْهُ، هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ
کُلُوا مِنَ الطَّیِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا، وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ
لَاتَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا۔ وَمَاظَلَمْنَاهُمْ وَلٰکِنْ ظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ
لَاتَرْفَعُوا اَصْوَاتَکُم فَوْقَ صَوْتِ النَّبِیِّ۔ رَفَعَ بَعْضَکُم فَوْقَ
بَعْضٍ دَرَجٰتٍ۔ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ۔ وَیٰقَوْمِ لَا اَسْئَلُکُمْ
عَلَیْهِ مَالًا۔ وَلَایَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا۔ اَلَیْسَ اللّٰهُ بِاَحْکَمِ
الْحَاکِمِیْنَ؟ اَکْثَرُهُمْ لَایَعْلَمُوْنَ الْحَقَّ۔ اَفَمِنْ هٰذَا
الْحَدِیْثِ تَعْجَبُوْنَ وَتَضْحَکُوْنَ؟ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَیْرُ
اللّٰهِ یَرْزُقُکُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ۔ وَفِیْ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ
لِلسَّائِلِ وَالْمَحْرُوْمِ۔ وَمَاجَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ وَ
قُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرَّاحِمِیْنَ وَجَزَاءُ سَیِّئَةٍ
سَیِّئَةٌ مِّثْلُهَا۔ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ۔
اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِلْمُؤْمِنِیْنَ۔ اِلَی اللّٰهِ مَرْجِعُکُمْ جَمِیْعًا۔

الامثال والحکم

انما الاعمال بالنیات، إنما المؤمنون إخوة، یومٌ لك و یومٌ علیك، حدیث خرافة، صغار الامور یهیج الکبار، وعدٌ بلا وفاء عداوةٌ بلاسبب، ملحٌ علی جرح، بعد البلاء یکون الثناء، الحرب خدعةٌ، السلف تلفٌ، الحلیة تفتق الحیلة، خذ الفال من فم الاطفال۔ بیضة الیوم خیرٌ من دجاجة غدٍ، الیوم سلامٌ وغداً کلامٌ، موت العالِم موتَ العالَم، معرفة المرء کنزهٗ، صدور الاحرار قبور الاسرار، لیس الخبر کالمعاینة، رضاء الربّ فی رضاء الوالد و سخط الربّ فی سخط الوالد۔ الاناةُ من اللّٰه والعجلةُ من الشیطان۔ الوقت الاول من الصلوٰة رضوان اللّٰه والوقت الآخر عفو اللّٰه، افضل الاعمال الحبُّ للّٰه والبغض للّٰه۔ الجارَ ثم الدار۔

لعن رسول اللہ الرجل یلبس لبسۃ المرأۃ والمرأۃ تلبس لبسۃ الرجل ۔ الدراھم مراھم، عشب ولا بعیر

ترجمہ کرو: بر و بحر میں فساد ظاہر ہو گیا۔ (کونپلے) پھل اور پھول مت توڑ۔ شر و فساد چھوڑ دو۔ دکن والے کھٹائی شوق سے کھاتے ہیں۔ (غریب) خاندان روٹی املی کے سالن سے کھاتا ہے، کسی کو نہ جھڑکو، کیا انسان دنیا میں ہمیشہ رہے گا؟ دولت مند انڈے اور مرغ کا گوشت کھاتے ہیں۔ نیکوں کے لئے جنت ہے اور وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ بروں کے لئے دوزخ ہے اور وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ خندہ پیشانی بہترین چیز ہے۔ کہو کم، کرو زیادہ، کامیابی عمل سے پاؤ گے نہ کہ قول سے۔

تمرین (اَللّٰھُمَّ)

اللّٰھمّ احفظنا من کل بلاء الدنیا وعذاب الاخرۃ، اللّٰھمّ اغفرلنا ذنوبنا وارحمنا وانت ارحم الراحمین اللّٰھمّ انا نسئلک الجنۃ ونعوذبک من النار، اللھم

[ر]بنا انبنا اليك فتب علينا اِنّك انت التواب الرحيم، اللّٰهُمَّ [ا]رزقنا مِن فضلك رزقًا حَسَنا وانت خيرالرازقين، اللّٰهُمَّ [ا]كتب لنا فی الدنیا حَسَنَةً وفی الآخرۃِ حسنةً: انت وَلِيّنا [ف]ی الدنیا والآخرۃِ فاغفِرلنا وانت خيرُ الغافرين، اللّٰهُمَّ [ا]جعلنا مخلِصين فی اعمالنا واقوالنا وارجع الینا ایّامنا وانصرنا علی القوم الکافرین۔

تمرین (اللّٰہ)

اللّٰه خلق السمٰوات والارض، وخلق کل شیءٍ وهوبکلِّ شیءٍ علیمٌ۔ لیس له حاجةٌ الی شیءٍ ولکلّ شیءٍ الیه حاجةٌ وهو الغنی الحمید، یغفِرلنا ذنوبَنا ویرحمنا وهو الغفور الرحیم، ویسئلنا یومَ الدین عن اعمالنا، عذابه شدید وثوابه عظیم، لیس له فناءٌ۔ هو حیٌّ لایموت ولیس له والدٌ ولا ولدٌ ولاصاحبةٌ، فنعبده ولانعبد غیره ولا نسجد

للشمس ولا للقمر وهو موجود بِكلّ مكان ولكن لا
ينظره احدٌ، وهذا ليس بعجيب، اَلاتعلمون انّ فی
العالم اشياءَ كثيرة لانبنظرها كالهواء، وهو موجود بكلّ مكان
ونشعُر باثارِه فی كلّ شیٔ فكما لاتنظرون الهواء فكذلك لا
تنظرون الله وآياتُ وجودِه ظاهرة من كلّ شیٔ وقدقال الله

انّ فی السمٰوات والارض لآياتٍ للمؤمنين۔

وهو احد: ليس له شريك فی ملكه، وِالّا لظهر الشرُّ
والفساد بين الشركاءِ، وفسدتِ الارضُ والسماء و
خربتِ الدنيا، الاتعلمون اَنَّ المدينة لايكون فيــها
ملوك بل يكون ملك واحِد فقط وِالّا لتفسُد الحكومة
وتخرب المدينة۔

نظم (۱)

يا الطلاب: قوموا باعتزام للمعالي
واطلبوا العلم فانّ العلم زينٌ للرجال
واطلبوا العزّ دائمًا بإتّحادٍ واتّصال
واعلموا انّ شتات القوم عنوان الزّوال

واحذروا الكذب دائمًا والزموا صدق المقال
والزموا خدمة قومٍ إنها خير فعالِ
واصبروا عند البلايا واثبتوا مثل الجبال

لعمدة الأدباء العلامة

السيد ابراهيم الحيدرآبادى (المغفور له)

(ب)

أیها النشأُ الکرام ‏ ‏ ‏ ‏ أسرعوا نحوَ العظام

بثباتٍ وَ اعتزام ‏ ‏ ‏ ‏ واسبِقوا کلّ الانام

لایَعوق العازِمین ‏ ‏ ‏ ‏ خوفُ شیءٍ بِالیقین

فَلَهم فی کلّ حین ‏ ‏ ‏ ‏ فی الوریٰ فتحٌ مبینُ

لاتکونوا فی الخِصام ‏ ‏ ‏ ‏ واحذَروا شرَّ اللِئام

وَاعلموا انّ السلام ‏ ‏ ‏ ‏ والمعالِی فی الرِئام

اِلزَموا خیرَ الصفات ‏ ‏ ‏ ‏ اِفوق! حتی الممات

اِنّما شرّ الحیات ‏ ‏ ‏ ‏ فی خِصامٍ وشتات

لاتکونوا فی ضلال ‏ ‏ ‏ ‏ عن طریق الاعتدال

واضرِبوا خیرَ مثال ‏ ‏ ‏ ‏ فی مقالٍ وفَعال

(للمصنّف)

(ج)

اس نظم میں جمع مؤنث سالم کو زبر و زیر کی حالت میں استعمال کیا گیا ہے:-

اسمعی یابنتِ نُصحًا — کَلِماتٍ طیّبـاتِ

اِعلَمِی انّ المَعالِی — فی اداءِ الواجبـاتِ

واعبدی اللّٰہ دوامًا — ربَّ ھدی الکائنات

وارغبی عن کلّ لھوٍ — فی مواقیت الصلوٰۃ

وَاعلِمِیھا غیرَ شئٍ — واحفظیھا عن فواتِ

والزَمِی خدمۃ اُمٍّ — وابٍ طولَ الحیاتِ

وانصری کلَّ ضعیف — وارحمی المُستَضعفاتِ

وَالزمی خُلقًا جمیلًا — واحذَرِی من سیّئاتِ

بِالحیا نفسَكِ زینی — اِنَّہ زَینُ البنـاتِ

واصحَبي دومًا بناتٍ — طيّباتٍ خيّراتٍ

عاقلاتٍ عالماتٍ — صابراتٍ شاكراتٍ

واضربي خيرَ مثالٍ — للبنات الأخرياتِ

فاعمَلي يا ايّها البنتُ بهذي الكلماتِ

انّما فيها نجاحٌ — فى حياتٍ ومماتٍ

للمصنّف

تمرين

كيف حالك؟ ماذاتفعل فى هذه الايام؟ أتروح الى المدرسة؟ أتقف فى الطريق؟ اين تضع كتبك فى الصّف؟ اى الاشياء فى محفظتِك؟ بايّ قلم يكتب التلاميذ فى كراريسِهم؟ أقلم الرصاص ارخص من قلم الحبر؟ مع من تلعب بكرة القدم؟ أتجب الرياضة البدنية على كلّ تلميذ؟ أتكون المحّابة والبراة عند كلّ تلميذ؟

أيجئ جميع التلاميذ بفروض المدرسة كلّ يوم؟ ماذا يفعل التلاميذ فى الفترة؟ ماذا يقول المعلّم للتلاميذ مين الدرس؟ من يكتب بالطباشير واين؟ أىّ ولد محبوب بين الاعمام والاخوال والاخوان والاخوات؟ من خلقك؟ من يخلق الناس ويرزقهم؟ من جعل الشمس والقمر والنجوم واين؟ متى تطلُع الشمس؟ متىٰ تغرُب؟ من يرحم العباد؟ من يغفر الذنوب؟ أيعبد اللهَ الاغنياءُ؟ من يدخل الجنّة ومن يدخل النّار؟ أتعوذون بالله من الشيطن؟ أيجئ يوم القيمة؟ أتقولون انّ الله ولد؟ أتنظرونه؟ ألكم الهُ غيره؟ أكلّ شئ من قدرته؟ أسجد ابليس لله كما سجد الملائكة؟ ماذا قال؟ هل العصيان دأب الخيار؟ أتجئ بالخضروات؟ من يبيعها؟ اى الخضروات عنده؟ هل الاسفاناخ نافع للمريض؟ اتنفع البطاطة؟

أتاكلون الطماطم كثيرا؟ هل الرجلة باردة ام حارة؟ أترشفون الانبج ام تقطعونه بالسكين؟ اى الفواكه تجدون عند الفاكهانى؟ من يبيع القشطة؟ أتبيعها المرأة؟ اتمزج الماء باللبن؟

متى تقوم انت واخواتك من النوم؟ ومتى تقوم امك واخواتك؟ أتروح اخواتك الى المدرسة؟ أتقرأن القرآن؟ أيفهمنه؟ أيرغبن فى التربية المنزلية؟ أيصحبن البنات الطيبات؟ أتنصح امك اخواتك كل يوم؟ أسمعت ان المعلمات مدحن لاخواتك؟ أكنسن البيت عند الضرورة؟ أيعملن مع امهن؟ أطبخت امك ادام الخضروات؟ أتطبخ اخواتك آداما لذيذة؟ كيف تجد ادام التمر الهندى؟ أتطبخ امك ادام الوريقات الناعمة منه؟ أيكون ادامٌ بدون البصل؟

كيف تجد لحم الديك؟ أتبيض الدجاجة كلَّ يوم؟ اى بيضة خير عندك؛ المقليّة ام المغليّة؟ ماذا يقول الناس فى ريح النسيم؟ كيف نعشبه؟ ماذا يصنع النجّار منه؛ أياكل الصغار الانبح الفِجّ؟ أتقوم من النوم قبل الفجر؛ أتقوم البنات من النوم صباحا كمثل البنين و يعبدن ربهن؛ اَسمعت اذان الفجر؛ ماذا يقول المؤذن أيذهب الناس الى المسجد للصّلوة؛ اَفتمتّم الجزء

الثالث من منهاج العربيّة؟ أفهمتموه جيدا؛ هل تحفظونه

درست کرو: ان انت خير الراحمون۔ ذلك البنت قام لصلوة هؤلاء الكتب نافعون، ذلك البنات قامت للصلوة الفجر ان نحن نجدكم عاقلا، ايها البنت قم لصلوة، ايها الاولاد قُمُوا من نوم بكرة؛ صف لى يابنتى المدرستك، هذه البنات فى الامتحانهم نجحوا، قلى يابنت كلها تا طيّبًا،

اعملی اعما الاصالحا۔ واعملی الصالحات، ای بنات جاؤا!
ان المنافقون لکاذبین، ولکن المنافقون لایعلم، بنت
الصالحۃ یخدم امہ، الاتعلم ان الصادقون معجوبین
الصالحات تصحب الصالحات، ایھا البنات قوموا
بواجبلتکم، انا علیٰ نعمۃ اللہ شاکرین، لاتمل نحو
الخبیثات یابنت؛ لایعرق المصائب العازمون، انّ
ابرار فی نعیم، وان الفجّار فی جحیم، ایھا بنات اذکروا
ربکم بکرۃ واصیلا، ان الورقیات الناعمۃ ادامھم
لذیذۃ۔

فہرس الفاظ الجزء الثالث

الفاظ	معنیٰ
الف	
انفًا	ابھی۔ ابھی
آیات و آیة	نشانی۔ معجزہ
ابدًا	کبھی۔ ہمیشہ
ابرار و بَرّ	نیک
اثم گناہ ج آثام	
اثناء	درمیان
ابواب و باب۔	دروازہ
اجرة ج اجور اجر	فیس، مزدوری۔ بدلہ
احتساب	بدلہ یا اجر کی امید رکھنا
احذیة و حذاء۔	جوتا
احرار و حرّ	آزاد
اخوات و اخت۔	بہن

الفاظ	معنیٰ
اخوال و خال	ماموں
اخوان اخوة و اخ	بھائی
ادام ج آدام	سالن
ازواج و زوج	جوڑے، بیویاں
اسرة خاندان ج اسر	
اصیل ج اصال	سرِشام
اعمام و عم، عمة	چچا۔ چچانی
اعتدال۔	درمیانی حالت
اعتزام	پختہ ارادہ
اغصان و غصن	ڈالی
اف	کلمۂ تحقیر
الّا	مگر۔ سوائے
امة ج امم	قوم یا جماعت
اناة	دیری۔ تامل

الفاظ	معنیٰ
انبج	آم
انداد و ندّ	مدمقابل، مثل
انما	کلمۂ حصر۔ یہی۔ اس کے سوائے اور کچھ نہیں
انیس	دوست۔ جس سے انس ہو۔
او	یا
اوسط	درمیانی۔ بیچ کا
اسفاناخ	پالک
الباء	
باطل	جھوٹ۔ بیکار
بامیة	بھنڈی
باذنجان	بیگن
بدر ج بدور	چودہویں رات کا چاند

بسط ج بسط فرش

بصل پیاز

بطاطة آلو

بکرۃ سویرے

بنفسہا خود (مونث)

بَعُدَ دور ہوا

بنین و ابن بیٹا

باض انڈا دیا

بیض و بیضة انڈا

بیع باع (بیچا) بیچا

التاء

تباب نقصان۔تباہی

تَبِعَ پیروی کیا

التربیة المنزلیة امور خانہ داری

تطریز کشیدہ۔سوزن کاری

تعب (تھکن) تھک گیا

التمرالهندی ال

توب تاب توبہ کرنا توبہ کیا

الثاء

ثبت جما رہا۔ثابت ہوا

الجیم

جار ج جیران پڑوسی

جحیم دوزخ

جدار ج جدران دیوار

جرۃ ج جرار گھڑا

جرح زخم

جلیس ج جلساء ہمنشیں

جمال خوبصورتی

جمع جمع کیا

جهیر بلند۔بڑی (آواز)

جاء جیئ آیا (آنا)

جاب لایا

الحاء

حبط رائیگاں ہوگیا (عمل)

حب و حبة دانہ

حتی تک۔یہاں تک کہ

الحدیقة العمومیة باغ عامہ

حذر بچا۔ڈرا

حرم محروم کیا

حسد حسد کیا۔کسی کی برائی چاہی

حجر ج احجار پتھر

حرفة پیشہ

حسن اچھا

حسب سمجھا۔گمان کیا

حضور حاضری

حفدة و حفید پوتا

حموضة کھٹائی

حمید قابل تعریف
محل اترات
حین وقت
حی ج احیاء زندہ

الخاء

خاسر (ون) نقصان اٹھانے والا
خلد (ون) ہمیشہ رہنے والا
خبز روٹی پکایا
خبیثات و خبیثۃ بُرے گندے
خداع دھوکا
خدم خدمت کیا
خراب مخرب ویران ویران ہوا
خرافۃ بالکل جھوٹی بات
خزی رسوائی

خشب ج خشاب لکڑی
خضروات ترکاریاں
خضار ترکاری بیچنے والا
خطابۃ تقریر۔ لکچر
خفرات و خفرۃ شرم و حیا والی
خیاطۃ، خاط سیا سیا

الدال

دلجنۃ پالتو
دام یدوم ہمیشہ رہا رہنا
دجاجۃ ج دجاجات
ودجاج مرغی
درج ج ادراج میز کا خانہ جس میں کتابیں وغیرہ

رکھی جائیں
دقیق۔ آٹا، باریک
دیار و دار گھر
دیدان ودودۃ کیڑے
دیک مرغ ج دیوک
دین ج ادیان طریقہ مذہب
دیوان ج دواوین کچہری

الذال

ذاق، ذوق چکھا۔ چکھنا

الراء

رجلۃ خرقہ
رجیم مردود، ہانکا ہوا
رحمٰن مہربان (سب پر)
رشف چوسا
رضوان خوشنودی

رغِبَ عن منہ موڑنا

رفع عن اٹھایا نکال دیا

راح روح گیا (جانا)

ریح ج ریاح ہوا

ریش و ریشۃ پر

الزاء

زوال کسی چیز کا دور ہو جانا نہ رہنا

زین زینت

السین

ساذج سادہ

سبورۃ تختہ سیاہ

سبق آگے بڑھ گیا

ستر چھپایا۔ڈھانکا

سجل رجسٹر

سخط ناراضی

سراب گرم ریت جو دور سے پانی معلوم ہوتی ہے دھوکا

سرع جلدی کیا

سریر و سرور تخت

سعادۃ خوش نصیبی

سکّر شکر

سکّین ج سکاکین چھری

سلف قرض

سوق ج اسواق بازار

سھر جاگا

سار سیر چلا (چلنا)

سیئات و سیئۃ برائی

الشین

شبابیک و شباک کھڑکی

شبر ج اشبار بالشت

شراء خریداری۔خرید و فروخت

شتات پھوٹ۔پراگندگی

شعر و شعرۃ بال

شعر ب معلوم کیا

شفیق مہربان

شمال بایاں

شھد حاضر ہوا۔گواہی دیا

الصاد

صاحبات و صاحبۃ سہیلی۔دوست

صدح، صداح بانگ

صدر ج صدور سینہ

صالحون و صالح اچھا۔نیک

صحاف و صحفۃ رکابی

صحب ساتھ ہوا

صحیح تندرست

صغر بچپن

صلب سخت

صوت ج اصوات آواز

صنع صنع بنانا۔ بنایا تیار کیا

الضاد

ضلال گمراہی

ضیاء روشنی

الطاء

طبانۃ طبخ پکوان پکایا

طباشیر چاک

طبقات و طبقۃ کلاس درجہ

طلاقۃ الوجہ بشاشت

طریق ج طرق راستہ

طماطم ٹماٹر

طین مٹی

طول النہار دن بھر

الظاء

ظل ج اظلال سایہ

العین

عالمین و عالم جہاں

عبث بیکار

عجل جلدی

عریض چوڑا

عرق گلی

عصب پٹی باندھ

عصر عصیر نچوڑا۔ رس

عصیان نافرمانی

عجین گوندھا (آٹا)

عدۃ کئی۔ چند

عدو ج اعداء دشمن

عصیب سخت۔ دشوار

عقود و عقد گرہ

علاء بلندی

علیکن تم پر (مونث) (جمع) لازم ہے

عنایۃ توجہ

عنوان ج عناوین سرنامہ۔ پتہ

عاد عود لوٹا (لوٹنا)

عاذ عوذ پناہ مانگا

عاق عوق روکا

الغین

غرفۃ ج غرف کمرہ

غضب غصہ میں آیا

غضیض نیچی (نگاہ)

غنم ج اغنام گوسپند بکرا، بکری (مذکر و مونث) دونوں کے لئے

الفـــاء

فلعسۃ بڑی بات (حد سے زیادہ)

فاخر عمدہ (لباس)

فجّ کچا (پھل)

فجار و فاجر گنہگار

فراخ و فروخ چوزہ (پرندوں کا بچہ)

فسد بگڑا، خراب ہوگیا

فم منہ

فوات کسی چیز کا گزر جانا

القاف

قاعۃ ج قاعات [illegible] ہال

قتل مار ڈالا

قبض، علی قبضہ کیا (پکڑ لیا)

قد تحقیق۔ کبھی (اگر مضارع پر داخل ہو)

قدر قدرت

قدور و قِدر ہانڈی

قرب نزدیک ہوا

قرعۃ لاٹری

قط ماضی منفی کی تاکید کبھی نہیں

قطع کاٹا

قلقاس ایک قسم کا آلو اروی

قَنِع قناعت کیا

قال، قول کہا (کہنا)

قام قوم اٹھا (اٹھنا)

الکاف

کَانَّ گویا کہ

کفر ناشکری کیا، کفر کیا

کنز ج کنوز خزانہ

کنس جھاڑو دیا

کان کون تھا (ہونا)

اللام

لِاجله اس کے واسطے

لئام و لئیم کمینہ

لحم گوشت ج لحوم

لزم لازم ہوگیا

لص ج لصوص چور

لعبۃ الغمیضۃ آنکھ مچولی

لقط دانہ چگا۔ اٹھایا

المیم

مبین کھلم کھلا۔ صاف نمایاں

مدح تعریف کیا

مُر کڑوا

مزج ملایا

مشط مشط کنگھی کیا

مشط کنگھی

مستضعفات کمزور عورتیں

مضر نقصان دینے والا

مطبخ ج مطابخ باورچی خانہ

معالی بلندیاں

معروف اچھی بات نیکی

مغلیۃ ابلا ہوا (انڈا)

مفسدون خراب لوگ

مقلیۃ تلا ہوا (انڈا)

مقاعد و مقعد بیٹھ

نشت

معاینۃ آنکھوں سے دیکھنا

لیلۃ مقمرۃ چاندنی رات

مکتبۃ ج مکاتب کتب خانہ

ملأ بھرا (پانی وغیرہ)

ملاعق و ملعقۃ چمچا

ملائک و ملک فرشتہ

ملح نمک

مندیل ج منادیل رومال۔ دستی

مواقیت و میقات وقت

النون

نجار بڑھئی

نجح نجاح کامیاب ہوا کامیابی

نحو طرف۔ جیسے۔ تقریباً

نَدِم نادم ہوا

نذیر ڈرانے والا

نساء و امرأۃ عورتیں

نشأ نوجوان

نظیف صاف۔ ستھرا

نعیم نعمت (اچھائی جو دینے کے لئے کی جائے)

نقیصۃ برائی۔ بے عزتی عیب

نواۃ ج نوی گٹھلی

نہر جھڑکا

الواو

وارف گھنا (سایہ)

والّا ورنہ

وجب واجب ہوا

وجد پایا

ودع چھوڑ دیا

وافر زیادہ

ورٰی مخلوق۔ دنیا

وریقات ناعمۃ جگر	ولی ج اولیاء دوست سرپرست	**الیـــاء**
وسخ میلا	**الهـــاء**	یانع پکا
وصف بیان کیا	هاج، یهیج برانگیختہ کیا	یسیر تھوڑا۔ آسان
وصل پہنچا	هرع دوڑا۔ تیز گیا	یمین دایاں۔ سیدھا
وضع رکھا	هن وہ (جمع مونث)	یوم الدین بدلہ کا دن۔ قیامت
وقاحۃ بے شرمی		
وقف ٹھرا		

ملاحظۃ اسماء کی جمع کے لیے "ج" اور واحد کے لیے "و" اشارۃً رکھ دیئے گئے ہیں۔